DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	تھری ڈی ماڈلنگ کا دور انجینئرنگ میں نئے منظرنامے کو سمجھنا اور اپنانا بہت ضروری، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی ایپکس کمیٹی کا اجلاس اسمگلنگ میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کیخلاف سخت کارروائی کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
03	شاہراہوں کی تعمیر کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام کا آغاز کریں گے، سلیم کھوسہ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	گاڑی کی ویڈیو وائرل ہونے پر پی ڈی کو کسی ثبوت کے بغیر معطل کیا گیا، سردار کھیتران	مشرق ودیگر اخبارات
05	ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس کی تعمیر کا منصوبہ صوبائی حکومت نے اپنے ذمہ لے لیا	جنگ ودیگر اخبارات
06	جھوٹ زیادہ دیر تک نہیں چھپتا آخر کار سچ سامنے آجاتا ہے، علی حسن زہری	مشرق ودیگر اخبارات
07	پنجاب وسندھ طرز محکمہ صحت بلوچستان میں اصلاحات لا رہے ہیں، بخت کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلاول بھٹو کا بلوچستان میں بارش نقصانات پر اظہار دکھ فوری امدادی سرگرمیوں کی ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچ شدت پسند تنظیمیں اور ٹی ٹی پی عالمی امن کیلئے خطرہ ہیں، پاکستان	جنگ ودیگر اخبارات
10	میٹرک کے رزلٹ کی تیاری سے مجھے لاعلم رکھا گیا، عابدہ کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
11	ثانوی تعلیمی بورڈ نے میٹرک کے سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
12	سرمایہ کار بلوچستان آنے کیلئے تیار، مکمل تحفظ دیا جائے گا، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کی بیوروکریسی میں اعلیٰ سطح پر تقرریاں وتبادلے	جنگ ودیگر اخبارات
14	ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی کا بلوچستان سرمایہ کاری کے دفتر کے دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	سلیمانی مارخور کے غیر قانونی شکار میں ملوث افراد کے خلاف مقدمہ درج	جنگ ودیگر اخبارات
16	کوئٹہ کی سڑکوں کی از سر نو تعمیر ومرمت سے متعلق جامع پلان ترتیب دیدیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان، اسلام آباد، سندھ اور پشاور اور ہائی کورٹس کے چیف جسٹسز نے حلف اٹھالیا	جنگ ودیگر اخبارات
18	لاپتہ افراد کی فہرست دن بدن طویل ہوتی جارہی ہے، بی ایس او	جنگ ودیگر اخبارات
19	جماعت اسلامی کا بلوچستان کے نوجوانوں کو مفت آئی ٹی کورس کرانے کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ مغربی بائی پاس پر ریل کے نیچے بوری بند نعش ملی، کوئٹہ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، کوئٹہ رہزنوں نے موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نوجوان کو گولی ماردی، پنجگور نامعلوم مسلح افراد نے دکاندار کو اغواء کرلیا، ڈیرہ بگٹی ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ قبائلی امن لشکر کے کمانڈر سمیت چار زخمی

عوامی مسائل:

نئے بجٹ کے اطلاق کے ساتھ ہی مہنگائی کا طوفان

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.07.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**مون سون بارشیں ،حادثات میں سات افراد جاں بحق** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ مون سون بارشیں کے دوران مختلف حادثات میں سات جاں بحق اور سات زخمی ہو گئے ہیں ،صوبائی ڈایزسٹر مینجمنٹ اتھارٹی پی ڈی ایم اے کی جاری کردہ پورٹ کے مطابق طوفانی ہواں ،آسمانی بجلی گرنے اور سیلابی ریلوں نے صوبے کے کئی اضلاع میں شدید نقصانات پہنچائے ہیں رپورٹ کے مطابق ضلع واشک میں پانچ مکانات مکمل طور پر منہدم ہو گئے جبکہ واشک ،لورالائی اور سوراب میں مکانات زرعی زمینیں اور سولر پینلو بھی متاثر ہوئے ہیں پی ڈی ایم اے حکام کا کہنا ہے کہ متاثرہ اضلاع میں ریسکیو آپریشنز جاری ہیں اور متاثرین کو بروقت امداد فراہم کرنے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں پی ڈی ایم اے نے تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر الرٹ رہیں اور امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ مون سون بارشوں کے دوران احتیاط برتیں اور نشیبی علاقوں میں جانے سے گریز کریں تا کہ جانی و مالی نقصان سے بچا جا سکے بلوچستان کے اضلاع واشک ،لورالائی اور موسی خیل میں موسلا دھار بارشوں کے دوران آسمانی بجلی اور دیوار گرنے سے ایک بچی اور دو نوجوان جاں بحق ہو گئے ،صوبائی ڈایزسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق بلوچستان کے مختلف اضلاع میں حالیہ بارشوں ،طوفانی ہواں اور آسمانی بجلی گرنے کے باعث کئی علاقوں میں نقصانات کی اطلاعات موصول ہوئیں پی ڈی ایم اے حکام نے بتایا کہ آبی ریلوں سے متعدد مکانات کو نقصان پہنچا جب کہ ضلع واشک میں فلیش فلڈ کے باعث رہائشی مکانات ،چاردیواروں اور زرعی زمینوں کو جزوی نقصان پہنچا ،نقصانات کا حتمی تخمینہ لگانے کیلئے سروے کا عمل جاری ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**زرعی شعبے کی بحالی اور اصلاحات کا جامع لائحہ عمل!!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دانش اسکولوں کا قیام ،تعلیمی میدان میں انقلابی قدم !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**پیپلز پارٹی نے بلوچستان میں جماعت کی تنظیم سازی کا آغاز کر دیا** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سونے اور تانبے کی کان کنی کے منصوبے مقامی آبادی کو کیسے نقصان پہنچا رہے ہیں ؟** " کے عنوان سے محمد اکبر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 — Dated: 09 JUL 2025 — Page No. 1

تھری ڈی ماڈلنگ کا دور، انجینئرنگ میں نئے منظر نامے کو سمجھنا اور اپنانا بہت ضروری ہے

گورنر مندوخیل

جدید تقاضوں سے ہم آہنگی کے ساتھ تبدیلی کے اس عمل میں ہم خود احتسابی اور داخلی آڈٹ سے روشن مستقبل کی تعمیر کر سکتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم انجینئرنگ میں 3D ماڈلنگ کے دور میں داخل ہو چکے ہیں جس کیلئے انجینئرنگ سیکٹر میں نئے منظرنامے کو سمجھنا اور اپنانا بہت ضروری ہے کیونکہ روایتی طریقوں نے جدت کاری پر مبنی طریقوں کو راستہ دیا ہے۔ جدید تقاضوں سے ہم آہنگی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ تبدیلی کے اس عمل میں سب سے آگے خود احتسابی اور داخلی آڈٹ بنیادیں ہیں جن پر ہم روشن مستقبل کی کامیابی کی تعمیر کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کیلئے وائس چانسلر نے اندرونی آڈٹ کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے درکار مانیٹرنگ میکنزم کو مضبوط کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی کے دوسرے سینٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ سینٹ اجلاس صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس سردار احمد حلیمی، وائس چانسلر خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی ڈاکٹر مقصود احمد، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر ہاشم خان غلزئی، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندے ڈاکٹر ظہور بازئی اور فنانس کے بشیر کاکڑ سمت سینٹ کے دیگر ممبران موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ میرا ذاتی تجربہ رہا ہے کہ ایک موثر انٹرنل آڈٹ سسٹم ہی کسی بھی یونیورسٹی کا کمپاس ہے جو مالیاتی انتظام کی پیچیدگیوں میں فکری رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ یقینی بناتا ہے کہ ہمارے مالی معاملات شفافیت اور خود احتسابی پر مبنی ہیں۔ گورنر بلوچستان نے ہدایت کی اپنے تمام غیر ضروری اخراجات کو کم کر کے آمدن کے نئے ذرائع تلاش کریں تاکہ یہ ہمارے تعلیمی پروگراموں، انفراسٹرکچر اور طالب علم کے تجربے کو بڑھانے کیلئے فنڈز کو ان شعبوں میں ری ڈائریکٹ کرنے میں بھی مدد کریگا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ پل پل بدلتی دنیا کے ساتھ ہمقدم اور متعلقہ رہنے کیلئے آپ صرف وہ نئے اکیڈمک ڈسپلن متعارف کرائیں جو موجودہ مارکیٹ کے تقاضوں کے مطابق ہیں۔ گورنر بلوچستان نے وائس چانسلر ڈاکٹر مقصود احمد اور ان کی پوری ٹیم پر زور دیا کہ وہ اپنی یونیورسٹی کے روشن مستقبل کی تعمیر کیلئے مل کر کام کریں۔ سینٹ اجلاس میں شرکاء کی سفارشات اور تجاویز کے نتیجے میں کئی اہم فیصلے کیے گئے۔

گورنر جعفر مندوخیل آج پشین کا دورہ کرینگے

پشین (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) پشین کے ضلعی صدر سعد اللہ خان ترین کی خصوصی دعوت پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل آج 9 جولائی کو ضلع پشین کا ایک روزہ دورہ کریں گے۔ اپنے اس اہم دورے کے دوران وہ پشین کے عوام سے خطاب کریں گے اور انہیں درپیش مسائل، ترقیاتی امور اور حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالیں گے۔ گورنر بلوچستان کی آمد کے حوالے سے شہر بھر میں جوش و خروش پایا جا رہا ہے۔ استقبال کے سلسلے میں پشین بھر میں تیاریاں عروج پر پہنچ گئی ہے۔ شہر اور دیگر اہم شاہراہوں پر جگہ جگہ خیر مقدمی بینرز، فینا فلیکس بورڈز اور وال چاکنگ کے ذریعے شہر کو سجایا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

انجینئرنگ سیکٹر میں نئے منظر نامے کو سمجھنا اور اپنانا بہت ضروری ہے

جعفر خان مندوخیل

تبدیلی کے اس عمل میں خود احتسابی اور داخلی آڈٹ بنیادیں ہیں جن پر ہم روشن مستقبل کی کامیابی کی تعمیر کر سکتے ہیں

ایک موثر انٹرنل آڈٹ سسٹم ہی کسی بھی یونیورسٹی کا کمپاس ہے، گورنر کا انجینئرنگ یونیورسٹی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم انجینئرنگ میں 3D ماڈلنگ کے دور میں داخل ہو چکے ہیں جس کیلئے انجینئرنگ سیکٹر میں نئے منظرنامے کو سمجھنا اور اپنانا بہت ضروری ہے کیونکہ روایتی طریقوں نے جدت کاری پر مبنی طریقوں کو راستہ دیا ہے۔ جدید تقاضوں سے ہم آہنگی پیدا کرنے......

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کے ساتھ ساتھ تبدیلی کے اس عمل میں سب سے آگے خود احتسابی اور داخلی آڈٹ بنیادیں ہیں جن پر ہم روشن مستقبل کی کامیابی کی تعمیر کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کیلئے وائس چانسلر نے اندرونی آڈٹ کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے درکار مانیٹرنگ میکنزم کو مضبوط کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی کے دوسرے سینٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ سینٹ اجلاس صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس سردار احمد حلیمی، وائس چانسلر خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی ڈاکٹر مقصود احمد، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر ہاشم خان غلزئی، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندے ڈاکٹر ظہور بازئی اور فنانس کے بشیر کاکڑ سمت سینٹ کے دیگر ممبران موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ میرا ذاتی تجربہ رہا ہے کہ ایک موثر انٹرنل آڈٹ سسٹم ہی کسی بھی یونیورسٹی کا کمپاس ہے جو مالیاتی انتظام کی پیچیدگیوں میں فکری رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ یقینی بناتا ہے کہ ہمارے مالی معاملات شفافیت اور خود احتسابی پر مبنی ہیں۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 54 | بدھ 13 محرم الحرام 1447ھ 9 جولائی 2025ء | نمبر 185

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی اپیکس کمیٹی کا اجلاس

اسمگلنگ میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کیخلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

متعلقہ ڈرائیورز کیخلاف ایف آئی آر درج ہوگی، احتجاج کے نام پر کوئی شاہراہ بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، ایف آئی اے کو غیر قانونی ترسیلات زر میں ملوث عناصر کیخلاف کارروائی کی ہدایت

کسی کو ریاست کیخلاف کام کرنے کی اجازت نہیں دینگے، کرپشن، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری کو ہر صورت روکا جائے گا، سرفراز بگٹی، اجلاس میں 78 ویں یوم آزادی اور معرکہ حق کو جوش و جذبے سے منانے کا فیصلہ

کوئٹہ (ج ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی اپیکس کمیٹی کا 19 واں اجلاس منگل کو منعقد ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سمیت اعلیٰ عسکری اور سول حکام نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن عامہ، اور عوامی مفادات سے متعلق اہم معاملات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اپیکس کمیٹی نے اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کو مزید موثر بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اسمگلنگ میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور متعلقہ ڈرائیورز کے خلاف ایف آئی آر درج ہوں گی اجلاس میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے رولز کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت کی گئی اپیکس کمیٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بھی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ریاست عام آدمی کے ساتھ کھڑی ہے کمیٹی نے غیر قانونی ترسیلات زر میں ملوث عناصر کے خلاف وفاقی تحقیقاتی ادارے ''ایف آئی اے'' کو موثر کارروائی کی ہدایت دی اور ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا فیصلہ کیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بھتہ خوری کا مکمل تدارک کیا جائے گا تاکہ کان مالکان کو سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم ہو سکے اس کے علاوہ غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی کو بھی مزید موثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں پولیس اور لیویز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف رسپانس میکنزم کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا جبکہ محکمہ داخلہ کی جانب سے فورتھ شیڈول کے طریقہ کار کو ڈیجیٹلائز کرنے کے عمل پر بھی بریفنگ دی گئی ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بھی اپیکس کمیٹی نے اہم فیصلے کیے کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ بولان روٹ پر قومی شاہراہ کی توسیع اور ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس صوبائی حکومت خود تعمیر کرے گی جبکہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ہدایت کی گئی کہ ویسٹرن بائی پاس کوئٹہ 25 دسمبر تک مکمل کیا جائے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایل ایچ ایس پیٹرولیم مصنوعات کے ٹینکرز کو شہری آبادی میں داخل ہونے سے روکا جائے گا علاوہ ازیں پٹ فیڈر کینال منصوبے کے لیے ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں ایف سی کی سیکیورٹی فراہم کی جائے گی چمن ماسٹر پلان پر کام کی رفتار تیز کرنے اور ضلعی ترقیاتی کمیٹیوں کو فعال بنانے کے فیصلے بھی اجلاس کا حصہ رہے اپیکس کمیٹی نے بلوچستان میں 78 ویں یوم آزادی اور معرکہ حق کو جوش و جذبے سے منانے کا فیصلہ بھی کیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسمگلنگ، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی ہوگی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کوئی بھی سڑک احتجاج کے نام پر بند نہیں ہونے دی جائے گی کیونکہ آئین اس بیمار کے ساتھ کھڑا ہے جو ایمبولینس میں زندگی کی سانسیں لے رہا ہو وزیراعلیٰ نے ایف آئی اے کو ہدایت کی کہ ریاست کے خلاف سب ورژن میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی تیز کی جائے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 بدھ 13 محرم الحرام 1447ھ 09 جولائی 2025ء، صفحات 08 شمارہ 04

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

احتجاج کے نام پر شاہراہیں بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی

سمگلنگ، غیرقانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری میں ملوث عناصر کیخلاف سخت کارروائی ہوگی

صوبائی ایپکس کمیٹی

ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور غیرقانونی تارکین کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا فیصلہ، انسداد دہشت گردی ایکٹ کے رولز کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت

پولیس اور لیویز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف رسپانس میکنزم کو بہتر بنانے پر زور، جوانوں کو سب ورژن اور منشیات جیسی لعنتوں سے دور رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے، میر سرفراز بگٹی

پٹ فیڈر کینال پر ایف سی کی سیکیورٹی فراہم کرنیکا فیصلہ آئین اُس بیمار کے ساتھ کھڑا ہے جو ایمبولینس میں زندگی کی سانسیں لے رہا ہے، بلوچستان کو امن و ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت صوبائی ایپکس کمیٹی کا 19واں اجلاس، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سمیت اعلیٰ عسکری اور سول حکام کی شرکت، اجلاس میں اہم فیصلوں کی منظوری

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی ایپکس کمیٹی کا 19واں اجلاس منگل کو منعقد ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سمیت اعلیٰ عسکری اور سول حکام نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن عامہ، اور عوامی مفادات سے متعلق اہم معاملات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا ایپکس کمیٹی نے اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کو مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اسمگلنگ میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور متعلقہ ڈرائیورز کے خلاف ایف آئی آر درج ہوں گی اجلاس میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے رولز کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت کی گئی ایپکس کمیٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بھی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ریاست عام آدمی کے ساتھ کھڑی ہے کمیٹی نے غیر قانونی ترسیلات زر میں ملوث عناصر کے خلاف وفاقی تحقیقاتی ادارے "ایف آئی اے" کو مؤثر کارروائی کی ہدایت دی اور ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا فیصلہ کیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بھتہ خوری کا مکمل تدارک .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 19ویں صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کیا جائے گا تاکہ کان مالکان کو سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم ہو سکے اس کے علاوہ غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی کو بھی مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں پولیس اور لیویز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف رسپانس میکنزم کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا جبکہ محکمہ داخلہ کی جانب سے فورتھ شیڈول کے طریقہ کار کو ڈیجیٹلائز کرنے کے عمل پر بھی بریفنگ دی گئی ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بھی ایپکس کمیٹی نے اہم فیصلے کیے کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ بولان روٹ پر قومی شاہراہ کی توسیع اور ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس صوبائی حکومت خود تعمیر کرے گی جبکہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ہدایت کی گئی کہ ویسٹرن بائی پاس کوئٹہ 25 دسمبر تک مکمل کیا جائے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایل ایچ ایس پیٹرولیم مصنوعات کے ٹینکرز کو شہری آبادی میں داخل ہونے سے روکا جائے گا علاوہ ازیں پٹ فیڈر کینال منصوبے کے لیے ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں ایف سی کی سیکیورٹی فراہم کی جائے گی چمن ماسٹر پلان پر کام کی رفتار تیز کرنے اور ضلعی ترقیاتی کمیٹیوں کو فعال بنانے کے فیصلے بھی اجلاس کا حصہ رہے ایپکس کمیٹی نے بلوچستان میں 78 ویں یوم آزادی اور معرکہ حق کو جوش و جذبے سے منانے کا فیصلہ بھی کیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسمگلنگ، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی ہوگی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کوئی بھی سڑک احتجاج کے نام پر بند نہیں ہونے دی جائے گی کیونکہ آئین اُس بیمار کے ساتھ کھڑا ہے جو ایمبولینس میں زندگی کی سانسیں لے رہا ہو وزیراعلیٰ نے ایف آئی اے کو ہدایت کی کہ ریاست کے خلاف سب ورژن میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی تیز کی جائے انہوں نے کہا کہ کرپشن، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری کو ہر صورت روکا جائے گا، نوجوانوں کو سب ورژن اور منشیات جیسی لعنتوں سے دور رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی ریاست کے خلاف کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ اگر این ایچ اے شاہراہوں کی تعمیر میں تاخیر کرے گی یا حیل وحجت سے کام لے گی تو صوبائی حکومت عوامی مفاد میں یہ شاہراہیں خود تعمیر کرے گی اسی ضمن میں بولان روٹ پر سڑک کی توسیع و کشادگی کے لیے صوبائی حکومت ایک ارب ستر کروڑ روپے فراہم کرے گی اجلاس میں این ایچ اے کے نمائندے نے یہ منصوبہ رواں ماہ کے آخر میں شروع کر کے چھ ماہ میں مکمل کروانے کی کمٹمنٹ کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایپکس کمیٹی کے فیصلوں پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنا کر بلوچستان کو پائیدار ترقی اور دیرپا امن کی راہ پر گامزن کیا جائے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی

بلوچستان بھر میں اسکولوں کی فعالیت، لسبیلہ بازی لے گیا

وزیراعلیٰ کے وژن کے مطابق تمام 72 بند اسکول فعال کردیئے گئے

ہزاروں طلبہ و طالبات کو دوبارہ اسکول جانے کا موقع میسر آیا، ڈی سی

لسبیلہ(خ ن) ضلع لسبیلہ میں تعلیمی میدان میں ایک اہم اور تاریخی پیش رفت سامنے آئی ہے جہاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے تعلیم دوست وژن .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی ہدایات کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرہ بلوچ کی قیادت میں ضلع میں طویل عرصے سے بند 72 سرکاری اسکولوں کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے جس کا مقصد بچوں کو معیاری تعلیم کی سہولیات فراہم کرنا اور تعلیمی نظام کو مضبوط بنانا ہے اس مہم کے نتیجے میں ہزاروں طلبہ و طالبات کو دوبارہ اسکول جانے کا موقع میسر آیا ہے جبکہ مقامی سطح پر روزگار کے درجنوں مواقع بھی پیدا ہوئے ہیں۔

CamScanner

CLIP

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITA[N]

نظامت اعلیٰ تعلق[ات عامہ]
حکومت بلو[چستان]

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی آئی-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز بدھ 9 جولائی 2025ء بمطابق 13 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 185

اسمگلنگ میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کیخلاف سخت کارروائی کا اعلان، ڈرائیورز پر مقدمہ ہوگا، پروپیگنڈے میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کیخلاف تیز ایکشن کا فیصلہ

بلوچستان ایپکس کمیٹی

کسی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں

ریاست عام آدمی کیساتھ کھڑی ہے، بھتہ خوری کا مکمل تدارک کیا جائیگا، انسداد دہشت گردی ایکٹ کے رولز کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت، غیر قانونی تارکین وطن کیخلاف کارروائی کو بھی مزید موثر بنانے کا فیصلہ

پٹ فیڈر کینال منصوبے کیلئے ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں ایف سی کی سیکیورٹی فراہم کی جائیگی، کرپشن، غیر قانونی ترسیلات اور بھتہ خوری کو ہر صورت روکا جائے، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم و دیگر بھی موجود تھے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی ایپکس کمیٹی کا 19واں اجلاس منگل کو منعقد ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سمیت اعلیٰ عسکری اور سول حکام نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن عامہ، اور عوامی مفادات سے متعلق اہم معاملات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا ایپکس کمیٹی نے اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کو مزید موثر بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اسمگلنگ میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور متعلقہ ڈرائیورز کے خلاف ایف آئی آر درج ہوں گی اجلاس میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے رولز کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت کی گئی ایپکس کمیٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بھی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

جائے گی ریاست عام آدمی کے ساتھ کھڑی ہے کمیٹی نے غیر قانونی ترسیلات زر میں ملوث عناصر کے خلاف وفاقی تحقیقاتی ادارے "ایف آئی اے" کو موثر کارروائی کی ہدایت دی اور ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا فیصلہ کیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بھتہ خوری کا مکمل تدارک کیا جائے گا تاکہ کان مالکان کو سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم ہو سکے اس کے علاوہ غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی کو بھی مزید موثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں پولیس اور لیویز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف رسپانس میکنزم کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا جبکہ محکمہ داخلہ کی جانب سے فورتھ شیڈول کے طریقہ کار کو ڈیجیٹلائز کرنے کے عمل پر بھی بریفنگ دی گئی ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بھی ایپکس کمیٹی نے اہم فیصلے کیے کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ بولان روٹ پر قومی شاہراہ کی توسیع اور ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس صوبائی حکومت خود تعمیر کرے گی جبکہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ہدایت کی گئی کہ ویسٹرن بائی پاس کوئٹہ 25 دسمبر تک مکمل کیا جائے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایل این جی ایس پیٹرولیم مصنوعات کے بیگرز کو شہری آبادی میں داخل ہونے سے روکا جائے گا علاوہ ازیں پٹ فیڈر کینال منصوبے کے لیے ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں ایف سی کی سیکیورٹی فراہم کی جائے گی چمن ماسٹر پلان پر کام کی رفتار تیز کرنے اور ضلعی ترقیاتی کمیٹیوں کو فعال بنانے کے فیصلے بھی اجلاس کا حصہ رہے ایپکس کمیٹی نے بلوچستان میں 78ویں یوم آزادی اور معرکہ حق کو جوش و جذبے سے منانے کا فیصلہ بھی کیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسمگلنگ، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی ہوگی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کوئی بھی سڑک احتجاج کے نام پر بند نہیں ہونے دی جائے گی کیونکہ آئین اس بیمار کے ساتھ کھڑا ہے جو ایمبولینس میں زندگی کی سانسیں لے رہا ہو وزیراعلیٰ نے ایف آئی اے کو ہدایت کی کہ ریاست کے خلاف سب ورژن میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی تیز کی جائے انہوں نے کہا کہ کرپشن، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری کو ہر صورت روکا جائے گا، نوجوانوں کو سب ورژن اور منشیات جیسی لعنتوں سے دور رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی ریاست کے خلاف کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ اگر این ایچ اے شاہراہوں کی تعمیر میں تاخیر کرے گی یا حیل و حجت سے کام لے گی تو صوبائی حکومت عوامی مفاد میں یہ شاہراہیں خود تعمیر کرے گی اسی تناظر میں بولان روٹ پر سڑک کی توسیع و کشادگی کے لیے صوبائی حکومت ایک ارب ستر کروڑ روپے فراہم کرے گی اجلاس میں این ایچ اے کے نمائندے نے یہ منصوبہ رواں ماہ کے آخر میں شروع کر کے چھ ماہ میں مکمل کر دینے کی کمٹمنٹ کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایپکس کمیٹی کے فیصلوں پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنا کر بلوچستان کو پائیدار ترقی اور دیرپا امن کی راہ پر گامزن کیا جائے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 19ویں صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم و دیگر بھی شریک ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ
ایکسپریس
سینچری
کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 204 | بدھ، 13 محرم الحرام، 9 جولائی 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

کرپشن، بھتہ خوری
غیر قانونی ترسیلات زر
ہر صورت روکیں گے

ریاست کیخلاف کسی کو کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، وزیراعلیٰ

سمگلنگ میں ملوث ڈرائیور کیخلاف مقدمہ، صوبے کی کوئی شاہراہ احتجاج کے نام پر بند نہیں کرنے دینگے، مائنز مالکان کو سازگار ماحول فراہم کرینگے، سرفراز بگٹی

ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث اکاؤنٹس، غیر قانونی تارکین وطن کیخلاف کارروائی موثر بنانے کا فیصلہ، ایپکس کمیٹی کا اجلاس، کور کمانڈر بھی شریک تھے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی ایپکس کمیٹی کا 19 واں اجلاس منعقد ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سمیت اعلیٰ عسکری اور سول حکام نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن عامہ، اور عوامی مفادات سے متعلق اہم معاملات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا ایپکس کمیٹی نے اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کو مزید موثر بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اسمگلنگ میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور متعلقہ ڈرائیورز کے خلاف (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

ایف آئی آر درج ہوں گی اجلاس میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے رولز کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت کی گئی ایپکس کمیٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بھی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ریاست عام آدمی کے ساتھ کھڑی ہے کمیٹی نے غیر قانونی ترسیلات زر میں ملوث عناصر کے خلاف وفاقی تحقیقاتی ادارے "ایف آئی اے" کو موثر کارروائی کی ہدایت دی اور ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا فیصلہ کیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بھتہ خوری کا مکمل تدارک کیا جائے گا تاکہ کان مالکان کو سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم ہوسکے اس کے علاوہ غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی کو بھی مزید موثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں پولیس اور لیویز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف رسپانس میکنزم کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا جبکہ محکمہ داخلہ کی جانب سے فورتھ شیڈول کے طریقہ کار کو ڈیجیٹلائز کرنے کے عمل پر بھی بریفنگ دی گئی ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بھی ایپکس کمیٹی نے اہم فیصلے کیے کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ بولان روٹ پر قومی شاہراہ کی توسیع اور ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس صوبائی حکومت خود تعمیر کرے گی جبکہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ہدایت کی گئی کہ ویسٹرن بائی پاس کوئٹہ 25 دسمبر تک مکمل کیا جائے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایل ایچ ایس پیٹرولیم مصنوعات کے ٹینکرز کو شہری آبادی میں داخل ہونے سے روکا جائے گا علاوہ ازیں پٹ فیڈر کینال منصوبے کے لیے ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں ایف سی کی سیکیورٹی فراہم کی جائے گی چمن ماسٹر پلان پر کام کی رفتار تیز کرنے اور ضلعی ترقیاتی کمیٹیوں کو فعال بنانے کے فیصلے بھی اجلاس کا حصہ رہے ایپکس کمیٹی نے بلوچستان میں 78 ویں یوم آزادی اور معرکہ حق کو جوش و جذبے سے منانے کا فیصلہ بھی کیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسمگلنگ، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی ہوگی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کوئی بھی سڑک احتجاج کے نام پر بند نہیں ہونے دی جائے گی کیونکہ آئین اس بیمار کے ساتھ کھڑا ہے جو ایمبولینس میں زندگی کی سانسیں لے رہا ہو وزیراعلیٰ نے ایف آئی اے کو ہدایت کی کہ ریاست کے خلاف سب ورژن میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی تیز کی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایپکس کمیٹی کے فیصلوں پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنا کر بلوچستان کو پائیدار ترقی اور دیرپا امن کی راہ پر گامزن کیا جائے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 19 ویں صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CS CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 09 جولائی 2025ء بمطابق 13 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 184

سمگلنگ بھتہ خوری و غیر قانونی ترسیلات زر کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

اپیکس کمیٹی کا اجلاس بلوچستان میں کوئی سڑک احتجاج کے نام پر بند نہیں ہوگی

میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت اپیکس کمیٹی اجلاس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سمیت اعلیٰ عسکری اور سول حکام نے شرکت کی

سمگلنگ کے خلاف اقدامات کو مزید تیز کرنے کا فیصلہ اس دھندے میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف کارروائی اور ڈرائیورز کیخلاف ایف آئی آر درج ہوگی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی اپیکس کمیٹی کا 19 واں اجلاس منگل کو منعقد ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سمیت اعلیٰ عسکری اور سول حکام نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کی مجموعی سکیورٹی صورتحال، امن عامہ، اور عوامی مفادات سے متعلق اہم معاملات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اپیکس کمیٹی نے اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کو مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اسمگلنگ میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور متعلقہ ڈرائیورز کے خلاف ایف آئی آر درج ہوں گی اجلاس میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے رولز کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت کی گئی اپیکس کمیٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بھی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ریاست عام آدمی کے ساتھ کھڑی ہے کمیٹی نے غیر قانونی ترسیلات زر میں ملوث عناصر کے خلاف وفاقی تحقیقاتی ادارے "ایف آئی اے" کو مؤثر کارروائی کی ہدایت دی اور ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا فیصلہ کیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بھتہ خوری کا مکمل تدارک کیا جائے گا تاکہ کان مالکان کو سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم ہو سکے اس کے علاوہ غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی کو بھی مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں پولیس اور لیویز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف رسپانس میکنزم کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا جبکہ محکمہ داخلہ کی جانب سے فورتھ شیڈول کے طریقہ کار کو ڈیجیٹلائز کرنے کے عمل پر بھی بریفنگ دی گئی ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بھی اپیکس کمیٹی نے اہم فیصلے کیے کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ بولان روٹ پر قومی شاہراہ کی توسیع اور ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس صوبائی حکومت خود تعمیر کرے گی جبکہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ہدایت کی گئی کہ ویسٹرن بائی پاس کوئٹہ 25 دسمبر تک مکمل کیا جائے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایل ایچ ایس پیٹرولیم مصنوعات کے ٹینکرز کو شہری آبادی میں داخل ہونے سے روکا جائے گا علاوہ ازیں پٹ فیڈر کینال منصوبے کے لیے ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں ایف سی کی سکیورٹی فراہم کی جائے گی چمن ماسٹر پلان پر کام کی رفتار تیز کرنے اور ضلعی ترقیاتی کمیٹیوں کو فعال بنانے کے فیصلے بھی اجلاس کا حصہ رہے اپیکس کمیٹی نے بلوچستان میں 78 ویں یوم آزادی اور معرکہ حق کو جوش و جذبے سے منانے کا فیصلہ بھی کیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسمگلنگ، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی ہوگی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کوئی بھی سڑک احتجاج کے نام پر بند نہیں ہونے دی جائے گی کیونکہ آئین اس بیمار کے ساتھ کھڑا ہے جو ایمبولینس میں زندگی کی سانسیں لے رہا ہو وزیراعلیٰ نے ایف آئی اے کو ہدایت کی کہ ریاست کے خلاف سب ورژن میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی تیز کی جائے انہوں نے کہا کہ کرپشن، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری کو ہر صورت روکا جائے گا، نوجوانوں کو سب ورژن اور منشیات جیسی لعنتوں سے دور رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی ریاست کے خلاف کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ اگر این ایچ اے شاہراہوں کی تعمیر میں تاخیر کرے گی یا حیل و حجت سے کام لے گی تو صوبائی حکومت عوامی مفاد میں یہ شاہراہیں خود تعمیر کرے گی اسی ضمن میں بولان روٹ پر سڑک کی توسیع و کشادگی کے لیے صوبائی حکومت ایک ارب ستر کروڑ روپے فراہم کرے گی اجلاس میں این ایچ اے کے نمائندے نے یہ منصوبہ رواں ماہ کے آخر میں شروع کر کے چھ ماہ میں مکمل کر دینے کی یقین دہانی کرائی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اپیکس کمیٹی کے فیصلوں پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنا کر بلوچستان کو پائیدار ترقی اور دیرپا امن کی راہ پر گامزن کیا جائے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | بدھ 9 جولائی 2025ء، 13 محرم الحرام 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 184

ریاست کیخلاف کام کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دینگے

وزیراعلیٰ بلوچستان

سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی ایپکس کمیٹی کا 19 واں اجلاس، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سمیت اعلیٰ عسکری اور سول حکام نے شرکت کی

بلوچستان میں کسی بھی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ریاست عام آدمی کے ساتھ کھڑی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی ایپکس کمیٹی کا 19 واں اجلاس منگل کو منعقد ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سمیت اعلیٰ عسکری اور سول حکام نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن عامہ، اور عوامی مفادات سے متعلق اہم معاملات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا ایپکس کمیٹی نے اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کو مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے

اعلان کیا کہ اسمگلنگ میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور متعلقہ ڈرائیورز کے خلاف ایف آئی آر درج ہوں گی

اجلاس میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے رولز کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت کی گئی ایپکس کمیٹی

نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بھی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ریاست عام آدمی کے ساتھ کھڑی ہے کمیٹی نے غیر قانونی ترسیلات زر میں ملوث عناصر کے خلاف وفاقی تحقیقاتی ادارے "ایف آئی اے" کو مؤثر کارروائی کی ہدایت دی اور ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا فیصلہ کیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بھتہ خوری کا مکمل تدارک کیا جائے گا تاکہ کان مالکان کو سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم ہو سکے اس کے علاوہ غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی کو بھی مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں پولیس اور لیویز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف رسپانس میکنزم کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا جبکہ محکمہ داخلہ کی جانب سے فورتھ شیڈول کے طریقہ کار کو ڈیجیٹلائز کرنے کے عمل پر بھی بریفنگ دی گئی ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بھی ایپکس کمیٹی نے اہم فیصلے کیے کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ بولان روٹ پر قومی شاہراہ کی توسیع اور ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس صوبائی حکومت خود تعمیر کرے گی جبکہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ہدایت کی گئی کہ ویسٹرن بائی پاس کوئٹہ 25 دسمبر تک مکمل کیا جائے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایل ایچ ایس پیٹرولیم مصنوعات کے ٹینکرز کو شہری آبادی میں داخل ہونے سے روکا جائے گا علاوہ ازیں پٹ فیڈر کینال منصوبے کے لیے ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں ایف سی کی سیکیورٹی فراہم کی جائے گی چمن ماسٹر پلان پر کام کی رفتار تیز کرنے اور ضلعی ترقیاتی کمیٹیوں کو فعال بنانے کے فیصلے بھی اجلاس کا حصہ رہے ایپکس کمیٹی نے بلوچستان میں 78 ویں یوم آزادی اور معرکہ حق کو جوش و جذبے سے منانے کا فیصلہ بھی کیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسمگلنگ، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی ہوگی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کوئی بھی سڑک احتجاج کے نام پر بند نہیں ہونے دی جائے گی کیونکہ آئین اُس بیمار کے ساتھ کھڑا ہے جو ایمبولینس میں زندگی کی سانسیں لے رہا ہو وزیر اعلیٰ نے ایف آئی اے کو ہدایت کی کہ ریاست کے خلاف سب ورژن میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی تیز کی جائے انہوں نے کہا کہ کرپشن، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری کو ہر صورت روکا جائے گا، نوجوانوں کو سب ورژن اور منشیات جیسی لعنتوں سے دور رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی ریاست کے خلاف کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ اگر این ایچ اے شاہراہوں کی تعمیر میں تاخیر کرے گی یا حیل و حجت سے کام لے گی تو صوبائی حکومت عوامی مفاد میں یہ شاہراہیں خود تعمیر کرے گی اسی ضمن میں بولان روٹ پر سڑک کی توسیع و کشادگی کے لیے صوبائی حکومت ایک ارب ستر کروڑ روپے فراہم کرے گی اجلاس میں این ایچ اے کے نمائندے نے یہ منصوبہ رواں ماہ کے آخر میں شروع کر کے چھ ماہ میں مکمل کر دینے کی کمٹمنٹ کی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایپکس کمیٹی کے فیصلوں پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنا کر بلوچستان کو پائیدار ترقی اور دیرپا امن کی راہ پر گامزن کیا جائے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

CamScanner

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 21 — بدھ 09 جولائی 2025ء، 13 محرم الحرام 1447ھ — شمارہ 87

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 19 ویں صوبائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، میر سرفراز بگٹی

اجلاس منگل کو منعقد ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سمیت اعلیٰ عسکری اور سول حکام نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن عامہ، اور عوامی مفادات سے متعلق اہم معاملات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا

...ابلد حتمی شکل دینے کی ہدایت کی گئی اپیکس کمیٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بھی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ریاست عام آدمی کے ساتھ کھڑی ہے

پبلک ہائی سکول کوئٹہ کا طالب علم زریان ...

کوئٹہ (نن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی اپیکس کمیٹی کا 19 واں اجلاس منگل کو منعقد ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سمیت اعلیٰ عسکری اور سول حکام نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن عامہ، اور عوامی مفادات سے متعلق اہم معاملات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا اپیکس کمیٹی نے اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کو مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اسمگلنگ میں بقیہ 1 صفحہ 6 پر

ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور متعلقہ ڈرائیورز کے خلاف ایف آئی آر درج ہوں گی اجلاس میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے رولز کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت کی گئی اپیکس کمیٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بھی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ریاست عام آدمی کے ساتھ کھڑی ہے کمیٹی نے غیر قانونی ترسیلات زر میں ملوث عناصر کے خلاف وفاقی تحقیقاتی ادارے "ایف آئی اے" کو مؤثر کارروائی کی ہدایت دی اور ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا فیصلہ کیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بھتہ خوری کا مکمل تدارک کیا جائے گا تاکہ کان مالکان کو سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم ہو سکے اس کے علاوہ غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی کو بھی مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں پولیس اور لیویز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف رسپانس میکنزم کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا جبکہ محکمہ داخلہ کی جانب سے فورتھ شیڈول کے طریقہ کار کو ڈیجیٹلائز کرنے کے عمل پر بھی بریفنگ دی گئی ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بھی اپیکس کمیٹی نے اہم فیصلے کیے کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ بولان روٹ پر قومی شاہراہ کی توسیع اور ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس صوبائی حکومت خود تعمیر کرے گی جبکہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ہدایت کی گئی کہ ویسٹرن بائی پاس کوئٹہ 25 دسمبر تک مکمل کیا جائے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایل ایچ ایس پیٹرولیم مصنوعات کے ٹینکرز کو شہری آبادی میں داخل ہونے سے روکا جائے گا علاوہ ازیں پٹ فیڈر کینال منصوبے کے لیے ایروبجی کے علاقے میں ایف سی کی سیکیورٹی فراہم کی جائے گی جبکہ ماسٹر پلان پر کام کی رفتار تیز کرنے اور کسی ترقیاتی

کمپنیوں کو فعال بنانے کے فیصلے بھی اجلاس کا حصہ رہے اپیکس کمیٹی نے بلوچستان میں 78 ویں یوم آزادی اور معرکہ حق کو جوش و جذبے سے منانے کا فیصلہ بھی کیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسمگلنگ، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی ہوگی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کوئی بھی سڑک احتجاج کے نام پر بند نہیں ہونے دی جائے گی کیونکہ آئین اُس بیمار کے ساتھ کھڑا ہے جو ایمبولینس میں زندگی کی سانسیں لے رہا ہو وزیر اعلیٰ نے ایف آئی اے کو ہدایت کی کہ ریاست کے خلاف سب ورژن میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی تیز کی جائے انہوں نے کہا کہ کرپشن، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری کو ہر صورت روکا جائے گا، نوجوانوں کو سب ورژن اور منشیات جیسی لعنتوں سے دور رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی ریاست کے خلاف کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ اگر این ایچ اے شاہراہوں کی تعمیر میں تاخیر کرے گی یا حیل وحجت سے کام لے گی تو صوبائی حکومت عوامی مفاد میں یہ شاہراہیں خود تعمیر کرے گی اسی ضمن میں بولان روٹ پر سڑک کی توسیع وکشادگی کے لیے صوبائی حکومت ایک ارب ستر کروڑ روپے فراہم کرے گی اجلاس میں این ایچ اے کے نمائندے نے یہ منصوبہ رواں ماہ کے آخر میں شروع کر کے چھ ماہ میں مکمل کر دینے کی یقین دہانی کرائی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اپیکس کمیٹی کے فیصلوں پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنا کر بلوچستان کو پائیدار ترقی اور دیرپا امن کی راہ پر گامزن کیا جائے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت [بلوچستان]

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 09 جولائی 2025ء بمطابق 13 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-183

ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کیخلاف کارروائی کی جائے گی، صوبائی اپیکس کمیٹی

بلوچستان میں کسی بھی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ریاست عام آدمی کے ساتھ کھڑی ہے، تارکین وطن کیخلاف کارروائی مزید موثر بنانے کا فیصلہ

اسمگنگ، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری میں ملوث عناصر اور ریاست کے خلاف سب ورژن میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی تیز کی جائیگی، کرپشن، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری کو روکا جائے گا، سرفراز بگٹی

اگر این ایچ اے شاہراہوں کی تعمیر میں تاخیر کرے گی یا حیل وحجت سے کام لے گی تو صوبائی حکومت عوامی مفاد میں یہ شاہراہیں خود تعمیر کرے گی، بلوچستان کو پائیدار ترقی اور دیرپا امن کی راہ پر گامزن کیا جائے گا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی اپیکس کمیٹی کا 19 واں اجلاس منگل کو منعقد ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سمیت اعلیٰ عسکری اور سول حکام نے شرکت کی اجلاس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن عامہ، اور عوامی مفادات سے متعلق اہم معاملات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا اپیکس کمیٹی نے اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کو مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اسمگلنگ میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اپیکس کمیٹی کے 19 واں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سخت کارروائی کی جائے گی اور متعلقہ ڈائیورز کے خلاف ایف آئی آر درج ہوں گی اجلاس میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے رولز کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت کی گئی اپیکس کمیٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بھی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ریاست عام آدمی کے ساتھ کھڑی ہے کمیٹی نے غیر قانونی ترسیلات زر میں ملوث عناصر کے خلاف وفاقی تحقیقاتی ادارے "ایف آئی اے" کو موثر کارروائی کی ہدایت دی اور ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا فیصلہ کیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بھتہ خوری کا مکمل تدارک کیا جائے گا تاکہ کان مالکان کو سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم ہو سکے اس کے علاوہ غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی کو بھی مزید موثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں پولیس اور لیویز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف رسپانس میکنزم کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا جبکہ محکمہ داخلہ کی جانب سے فورتھ شیڈول کے طریقہ کار کو ڈیجیٹلائز کرنے کے عمل پر بھی بریفنگ دی گئی ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بھی اپیکس کمیٹی نے اہم فیصلے کیے کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ بولان روٹ پر قومی شاہراہ کی توسیع اور ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس صوبائی حکومت خود تعمیر کرے گی جبکہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ہدایت کی گئی کہ ویسٹرن بائی پاس کوئٹہ 25 دسمبر تک مکمل کیا جائے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایل پی جی اور پیٹرولیم مصنوعات کے ٹینکرز کو شہری آبادی میں داخل ہونے سے روکا جائے گا علاوہ ازیں پٹ فیڈر کینال منصوبے کے لیے ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں ایف سی کی سیکیورٹی فراہم کی جائے گی چمن ماسٹر پلان پر کام کی رفتار تیز کرنے اور ضلعی ترقیاتی کمیٹیوں کو فعال بنانے کے فیصلے بھی اجلاس کا حصہ رہے اپیکس کمیٹی نے بلوچستان میں 78 ویں یوم آزادی اور معرکہ حق کو جوش و جذبے سے منانے کا فیصلہ بھی کیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسمگلنگ، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی ہوگی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کوئی بھی سڑک احتجاج کے نام پر بند نہیں ہونے دی جائے گی کیونکہ آئین اس بیمار کے ساتھ کھڑا ہے جو ایمبولینس میں زندگی کی سانسیں لے رہا ہو وزیراعلیٰ نے ایف آئی اے کو ہدایت کی کہ ریاست کے خلاف سب ورژن میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی تیز کی جائے انہوں نے کہا کہ کرپشن، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری کو ہر صورت روکا جائے گا، نوجوانوں کو سب ورژن اور منشیات جیسی لعنتوں سے دور رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی ریاست کے خلاف کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ اگر این ایچ اے شاہراہوں کی تعمیر میں تاخیر کرے گی یا حیل وحجت سے کام لے گی تو صوبائی حکومت عوامی مفاد میں یہ شاہراہیں خود تعمیر کرے گی اسی ضمن میں بولان روٹ پر سڑک کی توسیع وکشادگی کے لیے صوبائی حکومت ایک ارب ستر کروڑ روپے فراہم کرے گی اجلاس میں این ایچ اے کے نمائندے نے یہ منصوبہ رواں ماہ کے آخر میں شروع کر کے چھ ماہ میں مکمل کر دینے کی کمٹمنٹ کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اپیکس کمیٹی کے فیصلوں پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنا کر بلوچستان کو پائیدار ترقی اور دیرپا امن کی راہ پر گامزن کیا جائے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی

DIRECTO[illegible]
GENERAL [illegible]
RELATIONS BA[illegible]

نظامت اعلیٰ [illegible]
حکومت [illegible]

Bullet No. 1

Page No. 15

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد			قیمت		شمارہ
28	Ph :2839851	FaX:2839867		MEMBER OF APNS	140
	بدھ 9 جولائی 2025ء	13 محرم الحرام 1447ھ	10 روپے	رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-10	

بلوچستان میں کسی بھی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، اجلاس میں انسداد دہشتگردی ایکٹ رولز کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت

ایپکس کمیٹی بلوچستان کا اہم اجلاس

اسمگلنگ، بھتہ خوری اور ریاست مخالف عناصر کیخلاف سخت اقدامات کا فیصلہ

ریاست مخالف سرگرمیوں میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس، اسمگلنگ میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں اور غیر قانونی تارکین وطن کیخلاف کارروائی کو مزید موثر بنانے کا فیصلہ، دہشتگردوں کیخلاف رسپانس میکنزم کو بہتر بنانے پر زور

بولان روٹ پر قومی شاہراہ کی توسیع اور ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس صوبائی حکومت خود تعمیر کرے گی، ویسٹرن بائی پاس کو 25 دسمبر تک مکمل کرنے کی ہدایت، ریاست کے خلاف سب ورژن میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی تیز کی جائے، وزیراعلیٰ بگٹی کا خطاب

[illegible]

ہوئے اعلان کیا کہ اسمگلنگ میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور متعلقہ ڈرائیورز کے خلاف ایف آئی آر درج ہوں گی اجلاس میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے رولز کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت کی گئی ایپکس کمیٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بھی شاہراہ کو احتجاج کے نام پر بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ریاست عام آدمی کے ساتھ کھڑی ہے کمیٹی نے غیر قانونی ترسیلات زر میں ملوث عناصر کے خلاف وفاقی تحقیقاتی ادارے "ایف آئی اے" کو سخت کارروائی کی ہدایت دی اور ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا فیصلہ کیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بھتہ خوری کا مکمل تدارک کیا جائے گا تاکہ کان مالکان کو سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم ہو سکے اس کے علاوہ غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی کو بھی مزید موثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں پولیس اور لیویز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف رسپانس میکنزم کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا جبکہ محکمہ داخلہ کی جانب سے فورتھ شیڈول کے طریقہ کار کو ڈیجیٹلائز کرنے کے عمل پر بھی بریفنگ دی گئی ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بھی ایپکس کمیٹی نے اہم فیصلے کیے کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ بولان روٹ پر قومی شاہراہ کی توسیع اور ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس صوبائی حکومت خود تعمیر کرے گی جبکہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ہدایت کی گئی کہ ویسٹرن بائی پاس کو 25 دسمبر تک مکمل کیا جائے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایل ایچ ایس پیٹرولیم مصنوعات کے ٹینکرز کو شہری آبادی میں داخل ہونے سے روکا جائے گا علاوہ ازیں پٹ فیڈر کینال منصوبے کے لیے ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں ایف سی کی سیکیورٹی فراہم کی جائے گی چمن ماسٹر پلان پر کام کی رفتار تیز کرنے اور ضلعی ترقیاتی کمیٹیوں کو فعال بنانے کے فیصلے بھی اجلاس کا حصہ رہے ایپکس کمیٹی نے بلوچستان میں 78 ویں یوم آزادی اور معرکہ حق کو جوش و جذبے سے منانے کا فیصلہ بھی کیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسمگلنگ، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی ہوگی انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کوئی بھی سڑک احتجاج کے نام پر بند نہیں ہونے دی جائے گی کیونکہ آئین اس بیمار کے ساتھ کھڑا ہے جو ایمبولینس میں زندگی کی سانسیں لے رہا ہو وزیراعلیٰ نے ایف آئی اے کو ہدایت کی کہ ریاست کے خلاف سب ورژن میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی تیز کی جائے انہوں نے کہا کہ کرپشن، غیر قانونی ترسیلات زر اور بھتہ خوری کو ہر صورت روکا جائے گا، نوجوانوں کو سب ورژن اور منشیات جیسی لعنتوں سے دور رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی ریاست کے خلاف کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ اگر این ایچ اے شاہراہوں کی تعمیر میں تاخیر کرے گی یا حیل و حجت سے کام لے گی تو صوبائی حکومت عوامی مفاد میں یہ شاہراہیں خود تعمیر کرے گی اسی ضمن میں بولان روٹ پر سڑک کی توسیع و کشادگی کے لیے صوبائی حکومت ایک ارب ستر کروڑ روپے فراہم کرے گی اجلاس میں این ایچ اے کے نمائندے نے یہ منصوبہ رواں ماہ کے آخر میں شروع کر کے چھ ماہ میں مکمل کرنے کی کمٹمنٹ کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایپکس کمیٹی کے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنا کر بلوچستان کو پائیدار ترقی اور دیرپا امن کی راہ پر گامزن کیا جائے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

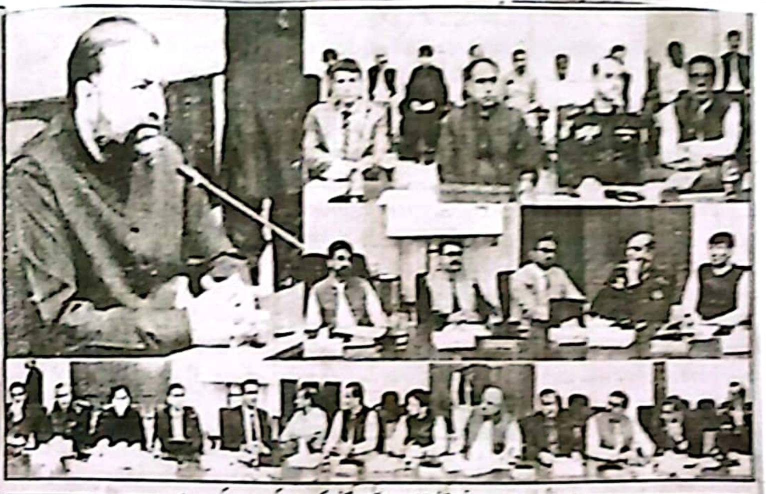

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 19 ویں ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1151 QUETTA Wednesday July 09, 2025 / Muharram 13, 1447 Rs

QUETTA: Governor Jaffar Khan Mandokhel administering oath to Justice Rozi Khan Barich as Chief Justice of Balochistan High Court (BHC) at Governor House.

Bugti vows strict action against smuggling, extortion, and anti-state propaganda

Staff Report

QUETTA: The 19th meeting of the provincial apex committee was held on Tuesday under the chairmanship of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti with Corps Commander Balochistan Lieutenant General Rahat Naseem Ahmed Khan and other top military and civil officials in attendance. The meeting thoroughly discussed the province's overall security situation, public order, and critical issues concerning public interests.

The apex committee decided to intensify the ongoing campaign against smuggling, announcing strict action, including FIRs against relevant drivers, for transport companies involved in such activities. The meeting directed the swift finalization of the Anti-Terrorism Act rules. The committee unequivocally stated that no highway in Balochistan would be permitted to be closed in the name of protest, affirming the state's support for the common citizen. The Federal Investigation Agency (FIA) was directed to take effective action against elements involved in illegal remittances, and the committee decided to intensify action against social media accounts engaged in anti-state propaganda.

A decision was made to completely eliminate extortion to foster a conducive environment for investment and business for mine owners. Additionally, the committee resolved to make actions against illegal immigrants more effective. The meeting stressed improving the police and Levies' response mechanism against terrorists, while the Home Department provided a briefing on the digitalization process of the Fourth Schedule procedure.

The Apex Committee also made important decisions concerning development projects. The provincial government decided to undertake the expansion of the national highway on the Bolan route and the Dera Murad Jamali bypass itself. The National Highway Authority was directed to complete the Western Bypass Quetta by December 25. It was also decided that LHS petroleum product tankers would be prevented from entering urban areas. Furthermore, FC security would be provided in the Dera Bugti area for the Pit Feeder Canal project. Decisions were also taken to accelerate the pace of work on the Chaman Master Plan and to activate the district development committees. The Apex Committee also resolved to celebrate the 78th Independence Day and Marka Haq in Balochistan with enthusiasm.

Addressing the meeting, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti vowed strict action against elements involved in smuggling, illegal remittances, and extortion. He reiterated that no road in Balochistan would be allowed to be closed for protests, emphasizing that the Constitution supports those in need, such as patients in ambulances.

The Chief Minister directed the FIA to intensify action against elements involved in subversion against the state. He asserted that corruption, illegal remittances, and extortion would be stopped at all costs, stressing the importance of keeping youth away from vices like subversion and drugs. He stated that no one would be allowed to work against the state. He warned that if the NHA delays or acts deceptively in highway construction, the provincial government would undertake these projects itself in the public interest. In this regard, the provincial government will provide Rs 1.7 billion for the expansion and widening of the Bolan route road.

The NHA representative at the meeting promised to commence this project by the end of this month and complete it within six months. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti concluded by stating that Balochistan would be put on the path of sustainable development and lasting peace through the full implementation of the Apex Committee's decisions. The meeting was attended by Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary Home Hamza Shafqat, Additional Chief Secretary Development Zahid Saleem, IG Police Balochistan Moazzam Jah Ansari, and other high-ranking officials.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated 09 JUL 2025 Page No. 12

کاری کی ویڈیو وائرل ہونے پر پی ڈی کو کسی ثبوت کے بغیر "قتل" کیا گیا، سردار کھیتران

سوشل میڈیا پر ہر خبر درست نہیں ہوتی، پہلے تحقیقات اور پھر کارروائی کی جاتی، کاری ہمارے معاشرے کی نہیں

[illegible]

ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس کی تعمیر کا منصوبہ صوبائی حکومت نے اپنے ذمہ لے لیا

این ایچ اے کی جانب سے تاخیر کا وزیر اعلیٰ نے سخت نوٹس لیا ہے، میر صادق عمرانی

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

شاہراہوں کی تعمیر کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام کا آغاز کریں گے، سلیم کھوسہ

[illegible] کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی

کرپشن کی روک تھام کیلئے حکومت بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبائی وزیر مواصلات

[illegible]

جھوٹ زیادہ دیر تک نہیں چھپتا، آخر کار سچ سامنے آجاتا ہے، علی حسن زہری

سابق ڈی سی ویسٹ کراچی کا شائع ہونے والا معافی نامہ اس بات کا ثبوت ہے

[illegible]

پنجاب و سندھ کی طرز پر محکمہ صحت بلوچستان میں اصلاحات لا رہے ہیں، بخت کاکڑ

[illegible] صوبائی وزیر صحت

[illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QU.

Bullet No. 1

Dated: 09 JUL 2025 Page No. 13

بلاول بھٹو کا بلوچستان میں بارش نقصانات پر اظہار دکھ، فوری امدادی سرگرمیوں کی ہدایت

ملک کے مختلف علاقوں میں بارش سے مربوط واقعات میں جانی و مالی نقصان پر گہرے افسوس کا اظہار کیا ہے، میڈیا سیل بلاول ہاؤس

وفاقی و صوبائی حکومتیں اور متعلقہ ادارے ملک میں مون سون کے دوران ممکنہ تیز بارش اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات کو یقینی بنائیں

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان، کیبر پختونخوا اور جڑواں شہروں اسلام آباد اور راولپنڈی سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں بارش سے مربوط واقعات میں جانی و مالی نقصان پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا ہے۔ میڈیا سیل بلاول ہاؤس سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، پی پی پی

بقیہ نمبر 16 صفحہ 11 پر

چیئرمین نے بارش کے دوران حادثات میں اپنے پیاروں کو کھونے والے خاندانوں سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ واشک، آواران، کیچ، خضدار، سوئی، قلعہ سیف اللہ، بارکھان، کوہلو، لورالائی، ژوب اور شیرانی سمیت بلوچستان کے بارش متاثرہ اضلاع میں نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور پروونشل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مل کر امدادی سرگرمیاں شروع کریں۔ انہوں نے کہا کہ ملاکنڈ، بونیر، مانسہرہ اور کرک سمیت کیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں بارش متاثرین کی امداد کے لیے بھی فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ وفاقی و صوبائی حکومتیں اور متعلقہ ادارے ملک میں مون سون کے دوران ممکنہ تیز بارش اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات کو یقینی بنائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 09 JUL 2025 Page No. 14

کالعدم ٹی ٹی پی 6 ہزار دہشتگردوں پر مشتمل سب سے بڑا گروپ، ٹی ٹی پی اور بلوچ شدت پسند افغان سرزمین سے کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں: عاصم افتخار

بلوچ شدت پسند تنظیمیں اور ٹی ٹی پی عالمی امن کیلئے خطرہ ہیں، پاکستان

افغانستان سے جنم لینے والی دہشتگردی پاکستان کیلئے سنگین خطرہ بن چکی، القاعدہ، الخوارج، ٹی ٹی پی اور بلوچ شدت پسند بدستور سرگرم، افغان سرزمین بدقسمتی سے مسلسل پاکستان کیخلاف استعمال ہورہی ہے

یقینی بنانا ہوگا افغانستان دوبارہ دہشتگردوں کی محفوظ پناہ گاہ نہ بنے، داعش اب افغان عبوری حکومت کونشانہ بنارہا ہے جبکہ القاعدہ، فتنہ الخوارج جیسے عناصر افغانستان سے اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں

اس بات کے مستند شواہد موجود ہیں کہ دہشت گرد گروہوں کالعدم تحریک طالبان پاکستان اور بلوچ شدت پسند تنظیموں کے درمیان گٹھ جوڑ قائم ہو چکا ہے، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں خصوصی مباحثے سے خطاب

اسلام آباد (شاکر رحمان) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں افغانستان کی صورتحال پر ہونے والے خصوصی مباحثے سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا افغانستان سے جنم لینے والی دہشتگردی پاکستان کیلئے.......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

سنجیدہ اور مسلسل خطرہ بن چکی، القاعدہ، الخوارج، ٹی ٹی پی اور بلوچ شدت پسند افغانستان سے بدستور سرگرم ہیں افغان سرزمین بدقسمتی سے مسلسل پاکستان کیخلاف استعمال ہورہی ہے جس سے نہ صرف قومی سلامتی متاثر ہورہی ہے بلکہ پورے خطے کا امن خطرے میں ہے، یقینی بنانا ہوگا افغانستان دوبارہ دہشتگردوں کی محفوظ پناہ گاہ نہ بنے، داعش جیسا عالمی دہشتگرد نیٹ ورک اب افغان عبوری حکومت کونشانہ بنارہا ہے جبکہ القاعدہ، فتنہ الخوارج جیسے عناصر افغانستان سے اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، عاصم افتخار نے کہا کالعدم تحریک طالبان پاکستان تقریباً 6 ہزار دہشتگردوں پر مشتمل سب سے بڑا گروپ ہے جو نہ صرف پاکستان بلکہ عالمی برادری کیلئے بھی خطرہ ہے، داعش اور ٹی ٹی پی جیسے گروہ صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے امن کیلئے خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں، افغانستان کو کسی بھی ملک کیخلاف دہشتگردی کیلئے استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا ہے کہ افغانستان سے سرگرم دہشت گرد تنظیمیں صرف ہمارے لئے نہیں پوری دنیا کیلئے خطرہ ہیں، القاعدہ، الخوارج، ٹی ٹی پی اور بلوچ شدت پسند افغانستان سے بدستور سرگرم ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں افغانستان کی صورتحال پر مباحثے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پاکستان کے مستقل مندوب کا کہنا تھا کہ ہمیں افغان سرزمین سے ٹی ٹی پی کے دہشت گردوں کی دراندازی کا سامنا ہے، کالعدم ٹی ٹی پی پاکستان کی سلامتی کیلئے خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں چھوڑے گئے ہتھیار پاکستان پر حملوں کیلئے استعمال ہورہے ہیں، انہوں نے کہا کہ یہ ہتھیار افغانستان میں موجود دہشت گرد گروہوں کی جانب سے پاکستان پر حملوں کے لیے استعمال کیے جارہے ہیں، جن میں گزشتہ دو ہفتوں کے حملے بھی شامل ہیں۔ افغانستان کسی بھی ملک کیخلاف دہشت گردی کیلئے استعمال نہیں ہونا چاہیے، افغان سرزمین پاکستان کیخلاف استعمال ہورہی ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کو آگاہ کیا ہے کہ اس بات کے مستند شواہد موجود ہیں کہ دہشت گرد گروہوں کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور بلوچ شدت پسند تنظیموں کے درمیان بڑھتا ہوا گٹھ جوڑ قائم ہو چکا ہے، جو ملک کے اسٹریٹجک انفراسٹرکچر اور ترقیاتی منصوبوں کونشانہ بنانے کے لیے سرگرم ہیں۔ یہ گروہ افغانستان کے غیر حکومتی علاقوں سے کام کررہے ہیں۔ پاکستانی مندوب نے کہا کہ ٹی ٹی پی کے جنگجوؤں کی تعداد تقریباً 6 ہزار ہے، اقوام متحدہ کی جانب سے نامزد سب سے بڑا دہشت گرد گروہ ہے، جو افغان سرزمین سے کام کررہا ہے، اور یہ نہ صرف پاکستان بلکہ علاقائی اور عالمی استحکام کے لیے بھی خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ افغانستان دوبارہ ایسے دہشت گردوں کی آماجگاہ نہ بنے جو اپنے ہمسایوں اور وسیع تر عالمی برادری کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں، انہوں نے اقوام متحدہ اور علاقائی طاقتوں پر زور دیا کہ وہ ان عناصر کے خلاف کارروائی کریں جو اس خطے میں دوبارہ تنازع کو ہوا دے سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 JUL 2025

Page No. 15

ثانوی تعلیمی بورڈ نے میٹرک کے سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان کردیا

بی آر سی ژوب کے بازگل 1051 نمبر لے کر اول قرار، کامیابی کا تناسب 68.10 فیصد رہا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ نے میٹرک کے سالانہ امتحانات 2025 کے نتائج کا اعلان کردیا۔ تفصیلات کے مطابق گذشتہ روز چیئرمین بورڈ محمد اسحٰق نے نتائج کا اعلان کیا، جس کے مطابق بی آر سی ژوب کے طالب علم آفتاب عالم ولد بازگل رول نمبر 651563 نے 1051 نمبر حاصل کرکے پہلی پوزیشن حاصل کی، بی آر سی لورالائی کے محمد حاشر ولد ممتاز علی رول نمبر 250514 نے 1043 نمبر حاصل کرکے دوسری، بی آر سی لورالائی کے محمد طفیل ولد پایو خان رول نمبر 250516 اور بی آر سی لورالائی کے ثاقب کریم ولد عبدالکریم رول نمبر 250505 نے مشترکہ طور پر 1038 نمبر حاصل کرکے تیسری پوزیشن حاصل کی، میٹرک سالانہ امتحان میں 1 لاکھ 48 ہزار 114 طلباء اور طالبات نے حصہ لیا، امتحان میں 1 لاکھ 870 امیدوار کامیاب ہوئے، کامیابی کا مجموعی تناسب 68.10 فیصد رہا، نہم میں 69275 طلبہ شریک ہوئے، 32067 نے کامیابی حاصل کی کامیابی کا تناسب 46.29 فیصد رہا، دہم میں 78839 طلبہ نے شرکت کی، 68803 کامیاب قرار پائے، دہم میں کامیابی کا تناسب 87.27 فیصد رہا، آرٹس گروپ میں گورنمنٹ ہائی اسکول محمد بخش نور پور کے محمد فیضان ولد میر محمد رول نمبر 466845 نے 967 نمبر حاصل کرکے پہلی، پرائیویٹ امیدوار گل بانو بنت شاہنواز رول نمبر 490171 نے 948 نمبر حاصل کرکے دوسری اور پرائیویٹ امیدوار بتول بنت عطاءاللہ رول نمبر 390111 نے 935 نمبر حاصل کرکے تیسری پوزیشن حاصل کی، چیئرمین بورڈ محمد اسحاق، سیکریٹری بورڈ محمد عظیم ساجدی اور بورڈ کے دیگر عملے نے کامیاب ہونے والے طلبا کو بالعموم اور پوزیشن لینے والے طلبا وطالبات کو بالخصوص مبارکباد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا، انھوں نے کہا کہ ان نوجوانوں سے قوم کو بڑی توقعات وابستہ ہیں، امید ہے کہ یہ طلبا وطالبات مذید محنت کرکے ملک وقوم اور خاص طور پر صوبے کا نام روشن کریں گے، کیونکہ ہمارا مستقبل ان سے وابستہ ہے، انھوں نے قابل قدر اساتذہ، بورڈ حکام بالخصوص شعبہ امتحانات، رزلٹ برانچ، آئی ٹی سیکشن اور بورڈ کی خصوصی معائنہ ٹیموں کا شکریہ ادا کیا۔

سرمایہ کار بلوچستان آنے کیلئے تیار، مکمل تحفظ دیا جائیگا، بلال کاکڑ

ڈی جی لیویز کی وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ سے ملاقات، ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل لیویز بلوچستان عبدالغفار مگسی نے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے دفتر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں سرمایہ کاروں کی سیکورٹی اور اعتماد سازی سے متعلق اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ ملکی وغیر ملکی کمپنیاں بلوچستان کے مختلف شعبوں جیسے کہ معدنیات، صنعت، قابل تجدید توانائی، زراعت اور سیاحت میں سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی رکھتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت بلوچستان سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پالیسی معاونت، انفراسٹرکچر کی بہتری اور موثر سیکورٹی نظام پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی بی او آئی ٹی سرمایہ کاروں کی سہولت کے لیے ون ونڈو سہولت کار کا کردار ادا کر رہا ہے اور مختلف سرکاری محکموں کے درمیان موثر رابطے کو یقینی بنا رہا ہے۔ ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی نے بی بی او آئی ٹی کی سرمایہ کاری کے فروغ کی کوششوں کو سراہا اور وائس چیئرمین کو امن وامان کے قیام میں اپنی مکمل معاونت کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ لیویز فورس سرکاری اداروں اور سرمایہ کاروں کے ساتھ قریبی تعاون سے سرمایہ کاری کے عمل کو محفوظ اور موثر بنانے میں اپنا کردار ادا کرے گی۔

بلوچستان کی بیوروکریسی میں اعلیٰ سطح پر تقرریاں وتبادلے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں اعلیٰ سطح کی تقرریاں وتبادلے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق صالح محمد ناصر کو سیکرٹری آبپاشی، منظر جاوید کو سیکرٹری محکمہ خوراک، ہاشم غلزئی کو سیکرٹری پی ایچ ای، ظفر علی بلیدی کو سیکرٹری بہبود آبادی، آصف علی فرخ کو سیکرٹری پلاننگ محکمہ پی اینڈ ڈی، حبیب الرحمن جاموٹ کو ایم ڈی بی پیپرا، عتیق اللہ خان کو ڈائریکٹر جنرل فشریز، طارق حسین کو ڈی جی ٹریژری محکمہ خزانہ، شجاعت علی کھوسہ کو ڈی جی محکمہ خوراک، شاہ زیب خان کاکڑ کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن، سید زاہد شاہ کو کمشنر ژوب ڈویژن، اسد اللہ فیض کو کمشنر سبی ڈویژن، جمعہ داد خان مندوخیل کو ڈپٹی کمشنر کچھی، فیصل فہیم کو ڈپٹی کمشنر سوراب، میجر (ر) عبدالکبیر زرکون کو ڈپٹی کمشنر چاغی تعینات کر دیا گیا جبکہ حافظ عبدالماجد، مظفر ذیشان لہڑی، عمران تاج بگٹی، محمد افضل خوستی، قائم شاہ، محمد جان، جلال الدین خان، ذیشان جاوید، جہانزیب بلوچ، حبیب نصیر اور زاہد احمد لانگو کو محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

میٹرک کے رزلٹ کی تیاری سے مجھے لاعلم رکھا گیا، عابدہ کاکڑ

چیئرمین بورڈ نے اسٹاف کو بھی مجھے کوئی اطلاع نہ دینے کی تلقین کی تھی، کنٹرولر امتحانات کا بیان

حکومت بلوچستان نے کنٹرولر امتحانات عابدہ کاکڑ کو اُنکے عہدے سے فوری طور پر ہٹا دیا، انکوائری کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی کنٹرولر ایگزامینیشن عابدہ کاکڑ نے میٹرک کے سالانہ امتحانات کے نتائج سے متعلق انکشافات کرتے ہوئے مبینہ طور پر الزام عائد کیا ہے کہ میٹرک کے سالانہ امتحانات کے رزلٹ کی تیاری میں انہیں مکمل طور پر لاعلم رکھا گیا ہے۔ کنٹرولر ایگزامینیشن عابدہ کاکڑ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ چیئرمین بورڈ نے اسٹاف کو بھی انہیں کسی قسم کی کوئی اطلاع نہ دینے کی تلقین کی تھی۔ کنٹرولر امتحانات عابدہ کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے میٹرک کے سالانہ امتحانات میں رزلٹ کی تیاری سے میں مکمل طور پر لاعلم ہوں، چیئرمین بورڈ کی ہدایات پر ایگزامینیشن برانچ کے اسٹاف نے مجھے ہر بات اور کام سے متعلق نہیں بتایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ چیئرمین بورڈ کو تحریری طور پر آگاہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی، مجھے رزلٹ کے پراسس سے دور رکھنا اور کچھ نہ بتانا غیر قانونی ہے۔ کنٹرولر بورڈ کا کہنا تھا کہ میں نے چیئرمین بورڈ سے ٹیلی فونک رابطہ بھی کیا تو انہوں نے اس پر بھی مجھے کہا کہ میری سیٹ کا رزلٹ کی تیاری سے متعلق کوئی کردار نہیں ہے جو کہ بلوچستان بورڈ کے قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ دریں اثنا حکومت بلوچستان نے ایک باضابطہ مراسلے کے ذریعے کنٹرولر امتحانات بلوچستان بورڈ، محترمہ عابدہ کاکڑ کو اُن کے عہدے سے فوری طور پر ہٹا دیا ہے۔ جاری کردہ حکم نامے کے مطابق ان پر کرپشن کے الزامات کی تحقیقات مکمل ہونے تک نور احمد کو کنٹرولر امتحانات کا چارج دے دیا گیا ہے تاکہ بورڈ کے دفتری امور متاثر نہ ہوں۔ یاد رہے کہ محترمہ عابدہ کاکڑ نے پہلے ہی الزام عائد کیا تھا کہ بطور کنٹرولر امتحانات، میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے نتائج مرتب کرنا ان کی ذمہ داری ہے لیکن مبینہ طور پر بورڈ مافیا من پسند اور بااثر افراد کے بچوں کو غیر قانونی طور پر اچھے نمبر دے کر پاس کراتا ہے۔ ان کے مطابق ان پر پہلے سے تیار کردہ نتائج پر دستخط کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا تھا، جسے انہوں نے مسترد کیا۔ حکام نے معاملے کی مزید انکوائری شروع کردی ہے اور جلد ہی حتمی رپورٹ مرتب کی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی کا بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے دفتر کا دورہ

وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ملاقات، سرمایہ کاروں کو سیکورٹی فراہم کرنے پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل لیویز بلوچستان عبدالغفار مگسی نے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے دفتر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں سرمایہ کاروں کی سیکورٹی اور اعتماد سازی سے متعلق اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے.........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کہا کہ ملکی وغیر ملکی کمپنیاں بلوچستان کے مختلف شعبوں جیسے کہ معدنیات، صنعت، قابل تجدید توانائی، زراعت اور سیاحت میں سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی رکھتی ہیں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت بلوچستان سرمایہ کاروں کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پالیسی معاونت، انفراسٹرکچر کی بہتری اور موثر سیکورٹی نظام پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے مزید کہا کہ بی بی او آئی ٹی سرمایہ کاروں کی سہولت کے لئے ون ونڈو سہولت کار کا کردار ادا کر رہا ہے اور مختلف سرکاری محکموں کے درمیان موثر رابطے کو یقینی بنا رہا ہے بلوچستان کے قدرتی وسائل اور اس کی اسٹریٹجک اہمیت سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع فراہم کرتی ہے، اور بہتر گورننس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی معاونت کے باعث سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھ رہا ہے ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی نے بی بی او آئی ٹی کی سرمایہ کاری کے فروغ کی کوششوں کو سراہا اور وائس چیئرمین کو امن و امان کے قیام میں اپنی مکمل معاونت کی یقین دہانی کرائی انہوں نے کہا کہ لیویز فورس سرکاری اداروں اور سرمایہ کاروں کے ساتھ قریبی تعاون سے سرمایہ کاری کے عمل کو محفوظ اور موثر بنانے میں اپنا کردار ادا کرے گی ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا

MASHRIQ QUETTA

"سلیمانی مارخور" کے غیر قانونی شکار میں ملوث افراد کیخلاف مقدمہ د

ملزمان سرکاری ملازمین اور کوئٹہ کنٹونمنٹ میں تعینات ہیں، ڈی سی ڈبلیو ہزارگنجی چلتن نیشنل پارک عطاء الرحمان تارن

کوئٹہ (خ ن) محکمہ جنگلات وجنگلی حیات بلوچستان کی جانب سے ہزارگنجی چلتن نیشنل پارک میں نایاب اور قیمتی جنگلی جانور "سلیمانی مارخور" کے غیر قانونی شکار کے واقعہ پر فوری اور سخت ایکشن لیتے ہوئے واقعے میں ملوث افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے یہ کارروائی سیکرٹری جنگلات وجنگلی حیات فتح بھنگر اور چیف کنزرویٹر وائلڈ لائف شریف الدین.........

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچ کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کنزرویٹر وائلڈ لائف (DCW) ہزارگنجی چلتن نیشنل پارک، سید عطاء الرحمان تارن کی نگرانی میں عمل میں لائی گئی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق ملزمان کا تعلق کلی سرہ غرگئی کوئٹہ سے ہے جو نایاب نسل کے سلیمانی مارخور کے غیر قانونی شکار میں ملوث تھے شکار کے دوران نہ صرف شکار کے قوانین کی خلاف ورزی کی گئی بلکہ یہ افراد محکمہ وائلڈ لائف کے اہلکاروں کو دھمکیاں دینے جیسے انتہائی قابل مذمت فعل میں بھی شریک پائے گئے یہ امر بھی باعث تشویش ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 JUL 2025 Page No. 6

کوئٹہ کی سڑکوں کی از سر نو تعمیر و مرمت سے متعلق جامع پلان ترتیب دیدیا گیا

سڑکوں کی تعمیر کے کام کو جلد از جلد مکمل کیا جائے، ڈی سی کی متعلقہ محکموں کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی کی زیر صدارت کوئٹہ شہر میں مختلف سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایکسین روڈز علی نواز مری سمیت متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ شہر کی مختلف سڑکوں کی موجودہ حالت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جن میں وہ سڑکیں بھی شامل تھیں جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ ان سڑکوں کی از سر نو تعمیر

بقیہ نمبر16 صفحہ 5 پر

اور مرمت سے متعلق جامع پلان ترتیب دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت جاری کی کہ سڑکوں کی بہتری کے کام کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ شہری مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔

میئر تربت کی کمشنر مکران سے ملاقات، ترقیاتی منصوبوں کی سست روی پر تشویش

ترقیاتی منصوبوں کی جلد از جلد تکمیل سے شہریوں کو بنیادی سہولیات میسر آئیں گی، بلخ شیر قاضی

تربت (نمائندہ انتخاب) میئر تربت بلخ شیر قاضی کی کمشنر مکران سے ملاقات، ترقیاتی منصوبوں کی سست روی پر اظہار تشویش۔ میئر تربت بلخ شیر قاضی نے کمشنر مکران ڈویژن سے ان کے دفتر میں ایک اہم ملاقات کی، میونسپل کارپوریشن کے چیف آفیسر شعیب ناصر، کونسلر کیپٹن محمد اسلم، مولا بخش مری و دیگر بلدیاتی نمائندے ان کے ہمراہ تھے، ملاقات میں تربت سمیت ضلع کیچ میں امن و امان کی موجودہ صورت حال، شہری سہولیات، اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میئر تربت نے کمشنر مکران کو تربت سٹی پروجیکٹ کے تحت جاری اور نامکمل منصوبوں کی سست رفتاری پر اپنے تحفظات

بقیہ نمبر12 صفحہ 5 پر

سے آگاہ کیا اور زور دیا کہ ترقیاتی کاموں کی جلد از جلد تکمیل سے شہریوں کو بنیادی سہولیات میسر آئیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ سڑکوں کی تعمیر اور دیگر بنیادی ڈھانچے سے متعلق کئی منصوبے سست روی کا شکار ہیں جس کے باعث عوام کو مشکلات درپیش ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کی جائیں تاکہ ان منصوبوں کو تیزی سے مکمل کیا جا سکے۔ کمشنر مکران ڈویژن نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ تمام جائز تحفظات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے گا اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 09 JUL 2025 Page No. 7

بلوچستان، اسلام آباد، سندھ اور پشاور ہائی کورٹس کے چیف جسٹسز نے حلف اٹھا لیا

گورنر جعفر مندوخیل نے جسٹس روزی خان بڑیچ سے حلف لیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، جسٹس جمال خان مندوخیل کی شرکت

صدر مملکت نے جسٹس سرفراز ڈوگر، گورنر سندھ نے جسٹس جنید غفار اور گورنر پختونخوا نے جسٹس ایس ایم عتیق شاہ سے حلف لیا

جسٹس سرفراز کی حلف برداری تقریب میں چیئرمین سینٹ گیلانی، وزیراعلیٰ مریم نواز، وزیرداخلہ محسن نقوی ودیگر کی بھی شرکت

کوئٹہ (خ ن) گورنر ہاؤس کوئٹہ میں منعقدہ ایک پروقار تقریب حلف برداری میں جسٹس روزی خان بڑیچ نے چیف جسٹس ...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان ہائی کورٹ (بی ایچ سی) کے عہدے کا حلف اٹھایا جہاں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ان سے حلف لیا۔ مذکورہ تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سپریم کورٹ آف پاکستان کے جسٹس جمال خان مندوخیل، صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی، سابق گورنرز صاحبان جسٹس ر امیر الملک مینگل، امان اللہ خان یاسین زئی، بلوچستان ہائی کورٹ کے ججز صاحبان اور سینئر وکلاء کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

اسلام آباد، سندھ، پشاور (بیورو رپورٹ) اسلام آباد، سندھ اور پشاور ہائی کورٹس کے چیف جسٹسز نے اپنے عہدوں .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کا حلف اٹھا لیا، چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ کی حلف برداری تقریب ایوان صدر میں ہوئی، صدر مملکت آصف زرداری نے جسٹس سردار سرفراز ڈوگر سے چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ سے حلف لیا، حلف برداری کی تقریب میں چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سمیت اہم شخصیات اور سینئر وکلا کی بڑی تعداد موجود تھی۔ قبل ازیں جسٹس جنید غفار نے بطور 26 ویں چیف جسٹس سندھ ہائیکورٹ کے عہدے کا حلف اٹھایا، گورنر ہاؤس کراچی میں چیف جسٹس سندھ ہائیکورٹ جسٹس جنید غفار کی تقریب حلف برداری ہوئی، چیف سیکرٹری سندھ آصف حیدر شاہ نے چیف جسٹس سندھ ہائیکورٹ کی تعیناتی کا نوٹیفکیشن پڑھ کر سنایا، گورنر سندھ کامران ٹیسوری نے چیف جسٹس سے عہدے کا حلف لیا، علاوہ ازیں گورنر ہاؤس پشاور میں چیف جسٹس پشاور ہائیکورٹ کی تقریب حلف برداری ہوئی، جسٹس ایس ایم عتیق شاہ نے بطور چیف جسٹس پشاور ہائی کورٹ اپنے عہدے کا حلف اٹھایا، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے جسٹس ایس ایم عتیق شاہ سے بطور چیف جسٹس پشاور ہائیکورٹ عہدے کا حلف لیا، تقریب حلف برداری میں وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سردار علی امین خان گنڈاپور بھی شریک تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated 09 JUL 2025 Page No. 12

لاپتہ افراد کی فہرست دن بدن طویل ہوتی جارہی ہے، بی ایس او

بلوچ عوام بالخصوص سیاسی کارکنان بدترین کریک ڈاؤن کا سامنا کررہے ہیں اجلاس سے مقررین کا خطاب

تربت (نمائندہ انتخاب) بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی کابینہ کا اجلاس مرکزی چیئرمین بالاچ قادر کی صدارت میں ہوا، اجلاس کی کارروائی مرکزی سیکریٹری جنرل صمند بلوچ نے کی، اجلاس میں مرکزی سینئر وائس چیئرمین نذیر بلوچ، جونیئر وائس چیئرمین عامر نذیر بلوچ، سینئر جوائنٹ سیکریٹری مقبول بلوچ اور مرکزی سیکریٹری اطلاعات شکور بلوچ نے شرکت کی، اجلاس بقیہ نمبر21 صفحہ5پر

کا باقاعدہ آغاز شہدائے بلوچستان کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی سے کیا گیا اور ان کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا، اجلاس میں تنظیم کاری، سیاسی صورتحال، پالیسی سازی، آئندہ کا لائحہ عمل سمیت مختلف ایجنڈے زیر بحث رہے، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شرکاء نے کہا کہ بلوچ عوام اور بالخصوص سیاسی کارکن بدترین کریک ڈاؤن کا سامنا کر رہے ہیں، جبری گمشدگیاں، ماورائے عدالت قتل اور بے بنیاد مقدمات جبر کی وہ شکلیں ہیں جو بلوچ سیاسی شعور کو کچلنے کے لیے استعمال کی جارہی ہیں، روزانہ کی بنیاد پر نوجوانوں کو اٹھایا جارہا ہے، لاپتہ افراد کی فہرست طویل ہوتی جارہی ہے اور ان کے لواحقین انصاف کے لیے در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں شرکاء نے واضح کیا کہ ایک منصوبہ بند حکمت عملی کے تحت بلوچستان میں سیاسی سرگرمیوں کا گلا گھونٹا جارہا ہے، سیاسی کارکنوں، طلباء تنظیموں اور آزادی رائے سے وابستہ ہر آواز کو کچلنے کی کوشش کی جارہی ہے، یہ پالیسیاں نہ صرف غیر جمہوری اور غیر آئینی ہیں بلکہ بین الاقوامی انسانی حقوق کے اصولوں کے بھی منافی ہیں، شرکاء نے بلوچستان کے تعلیمی صورتحال کے زبوں حالی پر شدید تشویش کا اظہار کیا، انہوں نے کہا کہ حالیہ اکنامک سروے 25-2024 میں بلوچستان کے اسکولوں سے متعلق جو اعداد و شمار سامنے آئے ہیں، وہ اس امر کا ثبوت ہیں کہ تعلیمی شعبے کو جان بوجھ کر نظرانداز کیا جا رہا ہے، بلوچستان کے 60 فیصد سے زائد اسکولوں میں بجلی، پینے کے پانی، چاردیواری یا بیت الخلا جیسی بنیادی سہولیات میسر نہیں، ہزاروں اسکول صرف کاغذوں میں موجود ہیں اور اساتذہ کی خالی آسامیوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جارہی ہے، جو بچوں کے مستقبل کو تاریکی میں دھکیل رہی ہے، جھالاوان میڈیکل کالج کے لیے حالیہ مالی بجٹ میں کوئی رقم مختص نہ کیے جانے پر بھی شدید تشویش ظاہر کی اور کہا کہ یہ عمل نہ صرف علاقے کے طلبہ کے ساتھ ناانصافی ہے بلکہ اس سے حکومت کی تعلیم دشمن پالیسی واضح ہوجاتی ہے، اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ بلوچستان کے تعلیمی شعبے کو ترجیح دی جائے، اسکولوں کو فعال کیا جائے اور جھالاوان میڈیکل کالج کو فوری طور پر فنڈ فراہم کیا جائے تاکہ وہ اپنا تعلیمی و علمی کردار ادا کرسکے، اجلاس میں کہا گیا کہ تنظیم کی حالیہ کارکردگی قابل تحسین ہے اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں تنظیمی ڈھانچہ مضبوط ہورہا ہے، کارکنان کی نظریاتی تربیت، ادارہ جاتی نظم و ضبط اور عوامی رابطہ کاری نے بی ایس او کو ایک بار پھر طلباء سیاست میں ایک فعال قوت کے طور پر منوایا ہے، اجلاس میں تنظیمی پھیلاؤ کو سراہا گیا اور کہا گیا کہ یہ پیشرفت بلوچ نوجوانوں کے اندر سیاسی شعور اور وابستگی کی علامت ہے، شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ بی ایس او کو مزید فعال، مربوط اور جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا، تنظیمی اداروں کو خودمختار اور جوابدہ بنایا جائے گا تاکہ ہر سطح پر فیصلہ سازی مضبوط اور شفاف ہو، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ نظریاتی نشستوں، تربیتی ورکشاپس اور سیاسی مطالعاتی سرگرمیوں کو فروغ دے کر تنظیمی کارکنان کی فکری سطح بلند کی جائے گی، ساتھ ہی ساتھ نئے کارکنان کی شمولیت کے لیے بھرپور مہم چلانے کا بھی فیصلہ کیا گیا، شرکاء کا مزید کہنا تھا کہ ڈسپلن کسی بھی انقلابی تنظیم میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، ایک ایسی تنظیم جو جبر اور استحصالی نظام کے خلاف برسرپیکار ہو، اس کے لیے ضروری ہے کہ اس کے کارکنان نظریاتی وابستگی کے ساتھ سخت تنظیمی نظم و ضبط کے پابند ہوں، کسی بھی غیر ذمہ دارانہ رویے، ذاتی مفاد، یا غیر تنظیمی سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا، اجلاس میں تمام کارکنان کو تنبیہ کی گئی کہ وہ تنظیمی آئین، اصولوں اور اجتماعی فیصلوں کی مکمل پابندی کریں، ہر کارکن بی ایس او کا نمائندہ ہے، لہٰذا اس کا ہر عمل تنظیم کی ساکھ پر اثرانداز ہوتا ہے، نظم و ضبط کی خلاف ورزی کو قومی جدوجہد سے انحراف سمجھا جائے گا اور ایسے عناصر کے خلاف سخت تنظیمی کارروائی عمل میں لائی جائے گی تاکہ بی ایس او کی انقلابی روایت محفوظ رہے، شرکاء کا مزید کہنا تھا کہ حالیہ دنوں میں بلوچستان یونیورسٹی میں پیش آنے والا واقعہ افسوسناک ہے، تنظیم نے اس واقعے کی سنجیدگی سے چھان بین کی ہے اور اس میں ملوث تنظیمی کارکنان کے خلاف کارروائی بھی کی گئی ہے، بی ایس او ایک بااصول اور نظریاتی تنظیم ہے جو ہر طرح کے ذاتی جھگڑوں، گروہی مفادات اور غیر سیاسی رویوں کی حوصلہ افزائی نہیں کرتی، واقعے کے اسباب اور پس منظر کا تفصیل سے جائزہ لیا جارہا ہے تاکہ اصل محرکات سامنے لائے جاسکیں، تاہم یہ واضح کیا گیا کہ اس ایک واقعہ کو بنیاد بنا کر یونیورسٹی ہاسٹل کی بندش، طلباء کو بیدخل کرنا اور اجتماعی سزا دینا سراسر غیر منصفانہ اور قابل مذمت ہے، ہاسٹل کا قیام تعلیمی ماحول کا لازمی جز ہے اور اس کی بندش سینکڑوں طلباء کو ذہنی، جسمانی اور تعلیمی اذیت میں مبتلا کر رہی ہے، اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ تعلیمی اداروں میں سیاسی ماحول کو تباہ کرنے کی بجائے اسے فروغ دیا جائے اور ہاسٹل کو فوری طور پر کھولا جائے تاکہ طلباء کی تعلیمی زندگی متاثر نہ ہو۔

جماعت اسلامی کا بلوچستان کے نوجوانوں کو مفت آئی ٹی کورسز کرانے کا اعلان

الخدمت بنو قابل منصوبے کے تحت 25 ہزار طلبہ وطالبات کو مفت آئی ٹی کورس کرایا جائیگا، مولانا ہدایت الرحمٰن

پہلے مرحلے میں صوبے کے 5 شہروں میں منصوبے کا آغاز کیا جارہا ہے، آن لائن رجسٹریشن ہوگی، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ ہماری جماعت ملک بھر کی طرح بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید آئی ٹی تعلیم کی مفت فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے الخدمت بنو قابل منصوبے کے تحت 25 ہزار طلباء اور طالبات مفت آئی ٹی کورس کرانے کا اعلان کردیا ہے جس کا آغاز اگست سے نومبر تک مکمل کرلیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں اپنے دیگر بقیہ نمبر22 صفحہ5پر

ساتھیوں عبدالنعیم رند، انجینئر جمیل کرد، طیب فرید، قمر ابراہیم، عبدالولی شاکر، فیضان اور عبدالحمید منصوری سمیت دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی دیگر سیاسی جماعتوں کی طرح سیاست اور عوامی خدمت کے جذبے سے لوگوں کی خدمت کیلئے مزاحمت، مذمت کرنے کے ساتھ ساتھ الیکشن میں حصہ لیتی ہے تاکہ معاشرے اور قوم کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کرسکیں ہماری جماعت نے اپنی مدد آپ کے تحت اور مخیر حضرات کے تعاون سے نوجوانوں سمیت صوبے کے لوگوں کو تعلیم اور صحت کی فراہمی کے ساتھ ساتھ یتیم بچوں کی کفالت کررہے ہیں اور اس کے لئے ہزاروں بچوں کی کفالت کرکے انہیں اس اہل بناتے ہیں کہ وہ معاشرے کا کارآمد فرد بن سکیں صحت کی فراہمی کیلئے کوئٹہ میں جدید نوعیت کا ہسپتال اور جعفر آباد میں 25 کروڑ روپے کی لاگت سے جدید ہسپتال کی تعمیر کے ساتھ ساتھ گوادر میں منشیات کے عادی افراد کی بحالی کا مرکز قائم کرنے کیلئے 15 ایکڑ اراضی حاصل کرلی ہے اور بیلہ میں یتیم بچوں کی پرورش کے لئے آغوش سینٹر قائم کررہا ہے یہ تمام منصوبے جماعت نے اپنی مدد آپ کے تحت اور مخیر حضرات کے تعاون سے شروع کررکھے ہیں جس سے لوگ مستفید ہورہے ہیں، پہلے مرحلے میں بلوچستان کے پانچ شہروں میں الخدمت بنو قابل منصوبے کا آغاز کیا جارہا ہے کوئٹہ میں ماہ اگست، جعفر آباد ماہ ستمبر اور گوادر میں ماہ نومبر میں مرکزی امیر اس کا افتتاح کریں گے اس منصوبے کے تحت ہم 25 ہزار طلباء کی رجسٹریشن کرانے کا ہدف مقرر کرچکے ہیں اور 5.5 ہزار طلباء کو آئی ٹی کی جدید علوم سے روشناس کرانے کا عمل کیا جائے گا۔ ہمارا مقصد نوجوانوں کو باصلاحیت بنا کر ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرکے اور ان میں نکھار پیدا کرنا ہے کیونکہ ان کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو باہر لانے کی ضرورت ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے استفادہ حاصل کرنے کیلئے آن لائن رجسٹریشن ہوگی اور 28 کورسز کروائے جائیں گے یہ کورسز 3 سے 6 ماہ کی مدت پر محیط ہوں گی اور ہفتے میں 2 گھنٹے پر مشتمل 2 کلاسز ہوں گی جس میں بچوں اور بچیوں کیلئے الگ الگ انتظامات کیے گئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 09 JUL 2025

Page No. 19

جامعہ بلوچستان میں مقامی زبانوں کے شعبہ جات کی بندش علم دشمنی ہے، بی این پی عوامی

اقتدار کا مقصد قومی زبانوں کو تعلیمی میدان سے بے دخل کرکے فکری غلامی مسلط کرنا ہے، مرکزی ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی ترجمان اور طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی صدر سابق سینیٹر اسرار اللہ زہری اور مرکزی کابینہ کے اراکین نے جامعہ بلوچستان میں براہوئی، بلوچی اور پشتو زبانوں کے شعبہ جات کی بندش کے حکومتی فیصلے کو یکسر مسترد کرتے ہوئے اسے بلوچستان کی قومی شناخت، زبانوں کی بقاء اور اعلیٰ تعلیم کے خلاف گہری سازش اور علم دشمنی قرار دیا ہے۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ایک کثیر القومی ریاست ہے جہاں ہر قوم کی زبان اس کی شناخت اور ثقافتی ورثے کی ضامن ہے جب دنیا بھر میں ریاستیں اپنی زبانوں کے تحفظ و فروغ کی حمایت کر رہی ہیں وہاں بلوچستان میں اقتدار کے ایوان اور ان کے سرپرست ادارے قومی زبانوں کو تعلیمی میدان سے بے دخل کرکے فکری غلامی مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ بیان میں کہا کہ محض اس بنیاد پر کہ ان شعبہ جات میں طلبہ کی تعداد کم اور اساتذہ زیادہ ہیں انہیں بند کرنا جبکہ پرچی کی جبر ہے جو کسی بھی مہذب جمہوری معاشرے میں قابل قبول نہیں۔ براہوئی، بلوچی اور پشتو محض بول چال کی زبانیں نہیں بلکہ قومی شناخت، فکری آزادی اور بقا کی علامت ہیں۔ ان زبانوں پر تعلیمی و تحقیقی دروازے بند کرنا دراصل بلوچستان کی تاریخ اور تہذیبی تشخص پر حملہ ہے۔ بیان میں کہا کہ بلوچستان کی جامعات پہلے ہی شدید مالی بحران، اساتذہ کو تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور فیسوں میں مسلسل اضافے کے باعث زبوں حالی کا شکار ہیں۔ ایک طرف نوجوان نسل تعلیم سے دور ہو رہی ہے اور داخلے نصف رہ گئے ہیں تو دوسری جانب حکومت نے 2025-26 کے بجٹ میں اربوں روپے کا سیکرٹری بجٹ اور غیر منظور شدہ اسکیمیں رکھ کر وسائل مخصوص ہاتھوں تک محدود کر دیے ہیں۔ جبکہ تعلیم جیسے بنیادی شعبے کو نظر انداز کر کے محض [illegible] روپے مختص کر کے اس سوچ کا عکاس ہے کہ حکمران طبقہ شعور کو پروان چڑھتا نہیں دیکھنا چاہتا۔ بیان میں مزید کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) واضح کرتی ہے کہ وہ اپنی قومی زبانوں کی بقاء، فروغ اور تدریسی و تحقیقی میدان میں ان کی شمولیت کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھائے گی اور تمام جمہوری، عوامی اور علم دوست قوتوں کے ساتھ مل کر اس سازش کو ناکام بنائے گی۔ براہوئی، بلوچی اور پشتو کو بول چال تک محدود رکھنے کے بجائے تحقیق، سائنس، نصاب، میڈیا اور پالیسی سازی کی زبان بنایا جائے تاکہ نئی نسل کو اپنی زبان میں جدید علم تک رسائی حاصل ہو اور قومی شعور مضبوط ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 09 JUL 2025 Page No. 20

کوئٹہ: رہزنوں نے موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر نوجوان کو گولی ماردی

فائرنگ سے نوجوان شدید زخمی ہوا اور ہسپتال لے جاتے ہوئے راستے میں دم توڑ گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شرقی بائی پاس محمود آباد میں موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش میں رہزنوں نے فائرنگ کرکے نوجوان کو قتل کر دیا پولیس کے مطابق شرقی بائی پاس کے علاقے محمود آباد کا رہائشی نوجوان قدرت اللہ ولد فتح محمد گزشتہ شب موٹر سائیکل پر گھر سے نکلا تھا وہ رہزنوں نے اسلحے کے زور پر اس سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی تاہم نوجوان نے مزاحمت کی تو رہزنوں نے اس پر فائرنگ کر دیا اور موٹر سائیکل لے کر فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال منتقل کیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی۔ پولیس نے بتایا کہ مقتول بازار سے سودا لے کر گھر آیا تھا کہ موبائل فون پر کال آنے کے بعد وہ گھر سے نکلا تھا خالق شہید پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔

پنجگور: نامعلوم مسلح افراد نے دکاندار کو اغوا کرلیا

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور چتکان پرانا تربت روڈ سے نامعلوم مسلح افراد نے دکاندار کو اغوا کرلیا انجمن تاجران کمیٹی کے صدر فرید نواز کے مطابق محمد شریف ولد شمس الدین سکنہ چتکان کو سفید ایگزیو میں سوار مسلح افراد نے اس وقت اغوا کرلیا جب وہ گاڑی میں اپنے بیٹے کے ہمراہ بازار آرہے تھے نامعلوم مسلح افراد نے محمد شریف کو اغوا کرنے کے بعد گاڑی اور بیٹے کو چھوڑ دیا تاہم محمد شریف کو ساتھ لے گئے انہوں نے کہا کہ میں نے واقعہ سے متعلق پولیس کو اطلاع کر دی ہے اگر محمد شریف کو فوری طور بازیاب نہیں کیا گیا تو انجمن تاجران کمیٹی بھرپور احتجاج کرے گی۔

کوئٹہ: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کسرانی روڈ وقار آباد میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق کلی کوکزائی کا رہائشی بشر شاہوانی ولد سعید احمد شاہوانی گزشتہ شب موٹر سائیکل پر اپنے عزیز کے گھر واقعہ کسرانی روڈ وقار آباد سے واپس جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ واقعہ دشمنی کے باعث پیش آیا مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، مغربی بائی پاس پر پل کے نیچے بوری بند نعش ملی

شرقی بائی پاس پر مسلح افراد نے مزاحمت پر ایک شخص کو قتل کر دیا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے نواحی علاقے مغربی بائی پاس پر پل کے نیچے سے ایک شخص کی بوری بند نعش ملی نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز پولیس کو مغربی بائی پاس پر ہزارہ ٹاؤن کے قریب پل کے نیچے سے ایک نامعلوم شخص کی بوری بند نعش ملی جس کو گلا کاٹ کر قتل کیا گیا اور نعش وہاں پھینک دی گئی پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

مردہ خانے میں رکھ دی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔ گزشتہ شب کوئٹہ کے علاقے تھانہ عبدالخالق شہید کی حدود میں شرقی بائی پاس پر محمود آباد کے قریب ایک نوجوان قدرت اللہ موٹر سائیکل پر جا رہا تھا کہ نامعلوم راہزنوں نے اسلحہ کے زور پر انہیں روک کر اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل چھین لی اور مزاحمت پر فائرنگ کر کے اسے قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور ملحقہ علاقوں میں چوری، ڈکیتی اور راہزنی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے شہریوں کا جینا محال بنا رکھا ہے کوئٹہ پولیس تا حال ان بڑھتی ہوئی کرائم کی وارداتوں پر قابو پانے میں ناکام ہے۔

ڈیرہ بگٹی، ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ، قبائلی امن لشکر کے کمانڈر سمیت 4 زخمی

ضلع کچھی کے علاقے مچھ بازار میں دکان پر دستی بم حملہ، دکاندار لہولہان

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے پیرکوہ میں موٹر سائیکل پر نصب ریموٹ کنٹرول بم دھماکے میں قبائلی امن لشکر کے کمانڈر سمیت چار افراد زخمی ہو گئے لیویز حکام کے بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

مطابق گزشتہ روز ڈیرہ بگٹی کے نواحی علاقے پیرکوہ کے بازار میں نامعلوم افراد کی جانب سے ایک موٹر سائیکل پر نصب ریموٹ کنٹرول بم دھماکے کے نتیجے میں مقامی امن لشکر کے کمانڈر رحیم بخش نوسانی بگٹی سمیت چار افراد زخمی ہو گئے زخمیوں میں رحیم بخش جمال دین اور بہار شامل تھے معمولی زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے فارغ کر دیا گیا جبکہ زیادہ زخمی ہونے والوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈیرہ بگٹی میں ابتدائی طبی امداد کے بعد ریفر کر دیا گیا حکام کے مطابق حملے کا ہدف مبینہ طور پر امن فورس کمانڈر تھے جبکہ کچھ راہگیر بھی زد میں آ گئے تاہم لیویز سمیت دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

مچھ (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع کچھی کے علاقے مچھ بازار میں مسلح افراد کی جانب سے دکان پر دستی بم حملہ میں ایک شخص زخمی ہو گیا ہے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز مچھ بازار بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

میں مسلح افراد نے حلوائی کی دکان پر دستی بم سے حملہ کیا جو زوردار دھماکے سے پھٹ پڑا دھماکے سے دکاندار عبدالغفار ولد حاجی عبدالجبار راجپوت زخمی ہو گیا جسے سول ہسپتال مچھ میں طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا جبکہ واقعہ سے متعلق مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 09 JUL 2025 Page No. 21

نئے بجٹ کے اطلاق کے ساتھ ہی مہنگائی کا طوفان

سبزیوں، پھلوں، دالوں، آٹا، مصالحہ جات، چینی، بیکری مصنوعات اور گوشت کی قیمتوں اضافہ ہو گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بجٹ 2025-26 کے اطلاق کے ساتھ ہی مہنگائی کا طوفان آ گیا، سبزیوں، پھلوں، دالوں، آٹا، مصالحہ جات، چینی، بیکری مصنوعات اور گوشت کی قیمتوں اضافہ ہو گیا تفصیلات کے مطابق بجٹ 2025-26 کے اطلاق اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے اثرات سے براہ راست غریب اور متوسط طبقے کی عوام متاثر ہونے لگی ہے مارکیٹ ذرائع کے مطابق بجٹ 2025-26 کے اطلاق کے بعد سے ہول سیل اور پرچون کی سطح پر قیمتوں کا اثر پڑا ہے جسکی وجہ سے غریب اور متوسط طبقے کی عوام متاثر ہو رہی ہے عوامی وسماجی حلقوں نے بتایا کہ اس وقت مارکیٹ میں سبزیوں، پھلوں، دالوں، آٹا، بیکری آئٹمز، چینی اور گوشت کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ عوام پہلے ہی مہنگائی کے بوجھ تلے دبے ہیں ایسے میں غریب دشمن بجٹ اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ سے ملک میں مہنگائی کی نئی لہر آئی ہے جس نے غریب عوام کی کمر توڑ دی ہے اور عوام براہ راست متاثر ہو رہی ہے عوامی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فی الفور غریب عوام کو ریلیف کی فراہمی کے لئے خصوصی اقدامات کئے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated 09 JUL 2025 Page No 22

زرعی شعبے کی بحالی اور اصلاحات کا جامع لائحہ عمل !!

وزیراعظم شہباز شریف نے زرعی پیداوار میں اضافے اور مجموعی طور پر زرعی شعبے کی بحالی سے متعلق جامع لائحہ عمل طلب کیا ہے تاکہ اس پر عمل پیرا ہو کر ملک میں زرعی شعبے کے استحکام اور ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ گزشتہ روز وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت زرعی شعبے کی کارکردگی اور اس شعبے میں جاری اصلاحات کے حوالے سے ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں وفاقی غذائی تحفظ رانا تنویر حسین سمیت متعلقہ سرکاری حکام اور زرعی شعبے کے ماہرین نے شرکت کی۔ اجلاس کو ربیع و خریف کی بڑی فصلوں کی گزشتہ برس پیداوار، کسانوں کو درپیش مسائل، آئندہ کا لائحہ عمل اور تجاویز پیش کی گئیں۔ اجلاس کو حکومتی اصلاحات کے نفاذ پر پیشرفت اور زراعت پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے بارے بھی آگاہ کیا گیا۔ زرعی شعبے پر قائم ٹاسک فورس کی طرف سے بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ جدید زرعی مشینری، معیاری بیج، فصلوں کی جغرافیائی منصوبہ بندی اور کسانوں کو آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی کیلئے اقدامات کا طویل و قلیل مدتی جامع لائحہ عمل پیش کیا جائے۔ زرعی اجناس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافے کیلئے زرعی شعبے کے تحقیقی مراکز کو مزید فعال بنایا جائے۔ زرعی تحقیقی مراکز میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت جدید تحقیق کو یقینی بنایا جائے۔ زراعت میں مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کیلئے بین الاقوامی شہرت یافتہ ماہرین کی خدمات سے استفادہ کیا جائے۔ زرعی اجناس کی ویلیو ایڈیشن سے برآمدی اشیاء کی تیاری کیلئے چھوٹے اور درمیانے درجے کی زرعی صنعت کی ترقی کے حوالے سے اقدامات کا لائحہ عمل بھی پیش کیا جائے۔ منافع بخش فصلوں کی کاشت اور پاکستان کو غذائی تحفظ کے حوالے سے خودکفیل بنانے کیلئے کسانوں کو ہر قسم کی رہنمائی فراہم کرنے کے اقدامات کئے جائیں، کسانوں اور دیگر سٹیک ہولڈرز کے ساتھ تجاویز کیلئے مشاورتی عمل کو یقینی بنایا جائے۔ زرعی شعبے کی ترقی کیلئے صوبائی حکومتوں سے روابط و تعاون مزید مربوط بنایا جائے، موسمیاتی تبدیلیوں کے مضر اثرات سے بچاؤ کیلئے کلائمیٹ ریزیلینٹ بیج اور زراعت کے جدید طریقے اپنانے میں کسانوں کی معاونت کی جائے، بارشوں اور دیگر موسمیاتی تبدیلیوں کی پیش نظر نئے موزوں علاقوں بالخصوص سندھ اور بلوچستان میں کپاس کی کاشتکاری کیلئے صوبائی حکومت سے تفصیلی مشاورت کے بعد جامع منصوبہ بندی کی جائے۔ زرعی شعبہ پاکستان کا سب سے بڑا اور اہم شعبہ ہے جس سے لوگوں کی غالب اکثریت کی روزی روٹی ہی نہیں لگی بلکہ یہ شعبہ مجموعی قومی معیشت میں بھی اپنا خاطر خواہ اور انتہائی اہم کردار ادا کرتا آیا ہے اس شعبے کی ترقی، جدت، استحکام اور بدلتے وقت کے ساتھ دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ رہتے ہوئے دوررس اقدامات کے ذریعے پیداوار میں اضافے کے لئے جس سنجیدگی اور فہم و فراست کی ضرورت تھی وہ ہم نے شاید ترک کر دی تھی تو گزشتہ چند برسوں کے دوران اس شعبے میں نئے مسائل کا بھی جنم ہوا اور پہلے سے موجود مسائل میں تیزی اور سنگینی بھی آئی اس شعبے کے لئے بہت زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے اور وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ حکومت اگر اس شعبے کی مکمل بحالی اور اصلاح احوال کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے تو یہ مستحسن اور قابل ستائش بات ہے وزیراعظم نے گزشتہ روز منعقدہ اجلاس کے دوران ملک کے زرعی شعبے کی بحالی اور ترقی کے لئے ایک جو جامع لائحہ عمل طلب کیا ہے وہ مستحسن ہے اور ملک کی معیشت میں اس شعبے کی اہمیت کے پیش نظر ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے جہاں چاروں موسم، بہترین جغرافیہ اور موزوں آب و ہوا ہر قسم کے پھلوں اور سبزیوں کی وافر پیداوار کے لئے سازگار ہیں۔ ماضی میں پاکستان کی زرعی پیداوار قابل ذکر تھی لیکن طویل خشک سالی، موسمیاتی تبدیلی، آبی قلت اور دیگر مسائل کی وجہ سے یہ شعبہ ایک عرصے سے متاثر ہو رہا ہے اس شعبے کو دوبارہ پیداوار میں اضافے، کسانوں کی خوشحالی ان کے مسائل کے حل اور زرعی شعبے کی بحالی و استحکام کے لئے موجودہ حکومت نے اصلاحات کا جو سلسلہ شروع کیا ہے گزشتہ روز منعقد ہونے والا اجلاس اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے دی گئی ہدایات کی روشنی میں وقت کی ضرورتوں سے ہم آہنگ اقدامات ناگزیر ہو چکے ہیں تاکہ اس شعبے کی بھرپور صلاحیت کو بروئے کار لایا جا سکے۔ جدید ٹیکنالوجی اور تحقیق کو فروغ دے کر، بہتر آبپاشی کے نظام پر کام کر کے اور کسانوں کو مالی معاونت و تربیت فراہم کر کے زرعی پیداوار میں نمایاں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ صوبائی حکومتوں کو بھی اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں نبھانی چاہئیں کیونکہ صرف ایک مربوط اور ہم آہنگ کوشش ہی اس شعبے کو بحالی، استحکام اور پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے جہاں ایک بڑی آبادی کا انحصار براہ راست یا بالواسطہ زراعت پر ہے۔ اس شعبے میں بہتری سے نہ صرف غذائی تحفظ کو یقینی بنایا جا سکتا ہے بلکہ برآمدات میں اضافہ کر کے قیمتی زرمبادلہ بھی کمایا جا سکتا ہے۔ وزیراعظم کی ہدایات کا مقصد اسی زرعی صلاحیت کو مکمل طور پر بروئے کار لانا ہے تاکہ پاکستان نہ صرف اپنی غذائی ضروریات پوری کر سکے بلکہ عالمی منڈی میں بھی ایک اہم زرعی برآمد کنندہ کے طور پر ابھر سکے۔ زرعی شعبے کی موجودہ صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی تحقیق کا استعمال ناگزیر ہے۔ فصلوں کی بہتر اقسام، جدید آبپاشی کے طریقے جیسے کہ ڈرپ اریگیشن اور فصلوں کو بیماریوں سے بچانے کے لئے موثر اقدامات زرعی پیداوار میں انقلاب لا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، کسانوں کو جدید زرعی مشینری تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں بہتر بیجوں اور کھادوں کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ زرعی ترقی کے منصوبوں کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے صوبائی سطح پر موثر پالیسی سازی، زرعی تحقیق کے اداروں کو فعال بنانے اور کسانوں کو براہ راست سہولیات فراہم کرنے کے لئے صوبائی حکومتوں کو اپنا کردار نبھانا ہو گا۔ اس کے علاوہ زرعی قرضوں کی آسان دستیابی اور کسانوں کے لئے ترجیحی پروگرام کا اجراء بھی صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے۔ مشترکہ کوششوں سے ہی زرعی شعبے میں درپیش چیلنجز جیسے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات اور پانی کی کمی پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایات کی روشنی میں ایک جامع اور پائیدار زرعی ترقیاتی منصوبہ تیار کرنے اور لائحہ عمل دینے کی ضرورت ہے جس میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت ہو۔ اس منصوبے میں کاشتکاری کے جدید طریقوں کو فروغ دینے، زرعی منڈیوں کو بہتر بنانے اور پیداوار سے مارکیٹ تک کی سپلائی چین کو مضبوط کرنا شامل ہونا چاہئے۔ زرعی شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دے کر اور نجی شعبے کی شمولیت کو یقینی بنا کر پاکستان ایک خوشحال اور خودکفیل زرعی ملک بن سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6 Dated: 09 JUL 2025 Page No. 23

مون سون بارشیں، حادثات میں 7 افراد جاں بحق

بلوچستان میں حالیہ مون سون بارشوں کے دوران مختلف حادثات میں 7 افراد جاں بحق اور 7 زخمی ہو گئے ہیں۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی پی ڈی ایم اے کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق طوفانی ہواؤں، آسمانی بجلی گرنے اور سیلابی ریلوں نے صوبے کے کئی اضلاع میں شدید نقصانات پہنچائے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ضلع واشک میں 5 مکانات مکمل طور پر منہدم ہو گئے جبکہ واشک، لورالائی اور سوراب میں مکانات، زرعی زمینیں اور سولر ٹیوب ویلز بھی متاثر ہوئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے حکام کا کہنا ہے کہ متاثرہ اضلاع میں ریسکیو آپریشنز جاری ہیں اور متاثرین کو بروقت امداد فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ پی ڈی ایم اے نے تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر الرٹ رہیں اور امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ مون سون بارشوں کے دوران احتیاط برتیں اور نشیبی علاقوں میں جانے سے گریز کریں تاکہ جانی و مالی نقصان سے بچا جا سکے۔ بلوچستان کے اضلاع واشک، لورالائی اور موسیٰ خیل میں موسلادھار بارشوں کے دوران آسمانی بجلی اور دیوار گرنے سے ایک بچی اور 2 نوجوان جاں بحق ہو گئے۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق بلوچستان کے مختلف اضلاع میں حالیہ بارشوں، طوفانی ہواؤں اور آسمانی بجلی گرنے کے باعث کئی علاقوں میں نقصانات کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ پی ڈی ایم اے حکام نے بتایا کہ آبی ریلوں سے متعدد مکانات کو نقصان پہنچا جب کہ ضلع واشک میں فلیش فلڈ کے باعث رہائشی مکانات، چار دیواروں اور زرعی زمینوں کو جزوی نقصان پہنچا، نقصانات کا حتمی تخمینہ لگانے کے لیے سروے کا عمل جاری ہے۔ پی ڈی ایم اے حکام کے مطابق ضلع لورالائی میں تیز طوفانی بارش کے باعث دیوار گرنے سے ایک بچی علیزے جاں بحق ہو گئی، ضلع موسیٰ خیل میں آسمانی بجلی گرنے کے باعث 2 نوجوان عبدال[illegible] اور جمال دین جاں بحق ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ ضلع لورالائی اور ضلع سوراب میں موسلادھار بارش کے ساتھ شدید طوفانی ہواؤں کے سبب متعدد [illegible] اور سولر ٹیوب ویلز کو نقصان پہنچا۔ دوسری جانب پی ڈی ایم اے نے آج رات اور کل ڈیرہ بگٹی، نصیر آباد اور صحبت پور میں طوفانی بارش کا امکان ہے۔ ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے بتایا کہ ڈیرہ بگٹی، نصیر آباد، صحبت پور میں آج رات اور کل طوفانی بارش کا امکان ہے، بارشوں سے پیدا ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے پی ڈی ایم اے تیار ہے جب کہ متعلقہ محکموں کو بھی الرٹ کر دیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6

Dated: 09 JUL 2025 Page No. 24

بلوچستان میں دانش اسکولوں کا قیام، تعلیمی میدان میں انقلابی قدم!

تعلیم کے بغیر کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک نے سب سے زیادہ توجہ انسانی وسائل پر دی اور زیادہ تر وسائل جدید تعلیم پر لگائے، آج وہ ٹیکنالوجی سمیت ہر شعبے میں ترقی کررہے ہیں ان کی معیشت آسمان کی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ ہمارے ملک میں یکساں نظام تعلیم پر کوئی خاص توجہ نہیں دی گئی، سرکاری اسکولوں سمیت تعلیمی اداروں میں مالی مسائل اور دیگر بہت سے چیلنجز ہیں۔ پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں غریب اپنے بچوں کو تعلیم نہیں دلاسکتے کیونکہ ان کی معاشی حالت اتنی بہتر نہیں کہ وہ بھاری بھرکم تعلیمی اخراجات کا بوجھ اٹھا سکیں۔ موجودہ حکومت کی جانب سے تعلیم کے شعبے میں بہتری لانے کیلئے دانش اسکولوں کا قیام اندھیرے میں چراغ کی مانند ہے۔ دانش اسکولوں میں بچوں کو مفت اور اعلیٰ تعلیم کے ساتھ رہائش و دیگر سہولیات فراہم کی جائینگی جس سے لاکھوں بچے جو اسکولوں سے باہر ہیں ان کو بہترین تعلیم کا موقع میسر آئے گا خاص کر بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں جہاں پہلے سے ہی لاکھوں بچے علم سے محروم ہیں۔ بلوچستان میں دانش اسکولوں کے قیام سے پسماندہ طبقے کے بچوں کی زندگی میں بڑی تبدیلی رونماء ہوگی، وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے نہ صرف اپنا بہترین مستقبل بنائینگے بلکہ صوبے کی خدمت کا بھی انہیں موقع میسر آئے گا۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کا کہنا ہے کہ وفاقی حکومت پی ایس ڈی پی کے تحت دانش اسکولوں کے لیے 50 فیصد فنڈ فراہم کر رہی ہے۔ گزشتہ روز اسلام آباد میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی زیر صدارت سینٹرل ڈیولپمنٹ ورکنگ پارٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تعلیم کے شعبے سے متعلق 19 ارب 25 کروڑ روپے مالیت کے 6 منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ اعلامیے کے مطابق منصوبوں میں قلعہ سیف اللہ، کان مہترزئی، سبی، ڈیرہ بگٹی، موسیٰ خیل، ضلع ژوب اور آزاد کشمیر میں بھی دانش اسکولوں کا قیام شامل ہے، ہر منصوبہ وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان 50،50 فیصد شراکت کے تحت مکمل ہوگا۔ وفاقی حکومت پی ایس ڈی پی کے تحت دانش اسکولوں کے لیے 50 فیصد فنڈ فراہم کررہی ہے، حکومتِ بلوچستان نے دانش اسکولوں کے قیام کے لیے 50 فیصد حصہ ڈالنے کی یقین دہانی کرائی۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم شہباز شریف کے تعلیمی وژن کے مطابق ملک میں معیاری تعلیم کے لیے دانش اسکولوں کا جال پھیلایا جارہا ہے، پنجاب حکومت نے سب سے پہلے یہ ماڈل متعارف کرایا تھا۔ احسن اقبال کا کہنا ہے کہ دانش اسکول ملک کا سب سے بڑا فری بورڈنگ اسکول نیٹ ورک بن چکا ہے، پاکستان میں ڈھائی کروڑ سے زائد بچے اسکولوں سے باہر ہیں جو ایک سنگین قومی مسئلہ ہے، جب تک خواندگی کی شرح 90 فیصد تک نہیں پہنچتی ترقی ممکن نہیں۔ توقع یہی ہے کہ وفاقی اور بلوچستان حکومت کے اشتراک سے دانش اسکولوں کے قیام سے بلوچستان کو بہت زیادہ فائدہ پہنچے گا، بلوچستان کے بچوں کیلئے یہ ایک بڑا موقع ہے۔ امید ہے کہ والدین اپنے بچوں پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے دانش اسکولوں سے بھرپور فائدہ اٹھائینگے تاکہ ان کی حالت زار میں تبدیلی آئے کیونکہ علم ہی زندگی میں تبدیلی لانے کا واحد راستہ ہے جو معاشرے میں مثبت رجحان کو پروان چڑھانے کے ساتھ ترقی وخوشحالی کا بھی ضامن ہے۔

پیپلز پارٹی نے بلوچستان میں جماعت کی تنظیم سازی کا آغاز کر دیا

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی کابینہ میں بعض وزراء کے محکموں میں ردوبدل کی بازگشت بجٹ سے قبل سنائی دے رہی تھی، تاہم گزرتے دنوں کے ساتھ یہ آواز دبتی جا رہی ہے۔ صوبے میں بیوروکریسی میں اکھاڑ پچھاڑ کا آغاز ہو گیا ہے۔ رواں مالی سال کے بجٹ سے قبل یہ خبریں بڑے وثوق سے گردش کر رہی تھیں کہ بجٹ کے بعد بگٹی کابینہ میں ردوبدل کیا جائے گا۔ تاہم صوبے کے اہم عہدے پر فائز سینئر سیاستدان کا کہنا ہے کہ بجٹ کی منظوری سے قبل ایسی خبریں ماضی میں بھی پھیلائی جاتی رہی ہیں۔ اب جب کہ بجٹ منظور ہو گیا ہے اس لئے ان خبروں پر کوئی دھیان نہیں دے رہا اور نہ ہی ان خبروں میں کوئی صداقت ہے۔ حکمران اتحاد پی پی پی اور ن لیگ کی صوبائی قائدین نے بھی ان خبروں کو سوشل میڈیا پر چلنے والی افواہیں قرار دیا اور بتایا کہ حکمران اتحاد میں اس حوالے سے کوئی بھی فارمولا زیر غور نہیں۔ بعض سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کی مخلوط حکومت میں شامل غیر منتخب مشیران کے حوالے سے پی پی پی اور ن لیگ کے پارلیمانی گروپ میں بعض ارکان اسمبلی کے تحفظات ضرور تھے جس کا اظہار ان ارکان نے اپنی اپنی جماعت کی اعلیٰ قیادت کے سامنے بھی کیا تاہم اس حوالے سے بھی کوئی فیصلہ فی الحال نہیں کیا گیا۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق حکمران اتحاد میں شامل بلوچستان عوامی پارٹی کے وزیر نوابزادہ طارق مگسی بگٹی کابینہ کا حصہ تو ہیں لیکن انہوں نے ابھی تک کسی محکمے کا قلمدان نہیں لیا۔ اسی طرح کوٹے میں باپ پارٹی کو ایک مشیر کا عہدہ بھی حکومت سازی کے وقت دیا گیا اور محکمہ داخلہ کا قلمدان سونپا گیا لیکن میر ضیاء اللہ لانگو کی اسمبلی رکنیت معطل ہونے اور ان کی قلات کی نشست پر 7 حلقوں میں دوبارہ انتخاب کے عدالتی فیصلے کے بعد مشیر کا یہ عہدہ تاحال خالی ہے۔ اس کے علاوہ بگٹی کابینہ مکمل ہے اور اس میں کسی نئے وزیر یا مشیر کو شامل کرنے کی گنجائش نہیں۔

سیاسی مبصرین کے مطابق پی پی پی کے پارلیمانی گروپ کے ایک رکن حاجی علی مدد جتک جو کہ پہلے کابینہ کا حصہ تھے ان کی کامیابی کو مخالف امیدوار نے عدالت میں چیلنج کیا تو عدالتی فیصلے پر ان کی رکنیت معطل ہوگئی۔ اسی دوران جب ری پولنگ میں کامیاب ہونے

والے پی پی پی کے میر علی حسن زہری کو میر علی مدد جتک کی جگہ کابینہ میں شامل کیا گیا۔ حاجی علی مدد جتک عدالتی فیصلے کے تحت بعض حلقوں میں دوبارہ پولنگ کے ذریعے دوبارہ رکن اسمبلی منتخب ہو کر آ گئے تاہم کابینہ میں گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے وزارت سے تاحال محروم ہیں۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق حاجی علی مدد جتک پی پی پی کے پرانے جیالے ہیں اور بلوچستان میں حکومت سازی کے وقت وزارت اعلیٰ کی دوڑ میں بھی شامل رہے ہیں۔ پارٹی کی مرکزی قیادت کی خواہش ہے کہ حاجی علی مدد جتک کو بگٹی کابینہ میں ایڈجسٹ کیا جائے جس کیلئے وہ خود بھی بڑے سرگرم ہیں لیکن کابینہ میں فی الحال گنجائش نہیں بن رہی۔ دیکھنا یہ ہے کہ حاجی علی مدد جتک کو کابینہ اسکواڈ میں "ان" کرنے کیلئے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی پی پی پی کے کس وزیر کو فارغ کرتے ہیں؟ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ علی مدد جتک بلوچستان اسمبلی میں پی پی پی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر بھی ہیں۔

سیاسی مبصرین کے مطابق ن لیگ کے پارلیمانی گروپ میں بھی اختلافات کی خبریں گردش کر رہی ہیں۔ خصوصاً رکن صوبائی اسمبلی نواب چنگیز مری کے حوالے سے یہ کہا جا رہا ہے کہ وہ ناراض ہیں اور گزشتہ دنوں ان کا ایک بیان بھی آیا جس میں انہوں نے اپنی جماعت ن لیگ کے پارلیمانی گروپ سے ناراضگی کا برملا اظہار کیا تھا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ن لیگ کے پارلیمانی گروپ میں اختلافات کی خبریں اس وقت سننے کو ملیں جب یہ بات سامنے آئی کہ بلوچستان میں اڑھائی اڑھائی سال کے اقتدار کا فارمولہ طے ہوا ہے۔ پی پی پی کے صوبائی پارلیمانی گروپ نے اس بات کی شروع دن سے تردید کی ہے کہ ایسا کوئی فارمولہ طے نہیں ہوا لیکن سیاسی حلقوں میں اس فارمولے پر کافی بحث ہوئی ہے جس کے بعد ن لیگ کے پارلیمانی گروپ میں بھی ہل جل شروع ہو گئی ہے۔ بعض سینئر پارلیمنٹیرینز سرگرم ہو گئے ہیں اور انہوں نے پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے روابط بڑھا لئے ہیں کہ اگر اڑھائی سال کے اقتدار کی منتقلی کے کسی فارمولے پر بلوچستان میں کوئی عملدرآمد ہوتا ہے تو اقتدار کا "ہما" ان کے سر پر بھی بیٹھ سکتا ہے۔ تاہم یہ کہنا ابھی قبل از وقت ہے۔ پی پی پی اور ن لیگ کی اعلیٰ قیادت نے ایسے کسی فارمولے کی نہ تردید کی ہے اور نہ تصدیق کی ہے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں اس وقت وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں دونوں اتحادی جماعتوں پی پی پی اور ن لیگ کے مابین اچھے تعلقات استوار ہیں۔ باہمی مشاورت اور اچھے ماحول میں مضبوطی کے ساتھ مخلوط حکومت چل رہی ہے۔ جبکہ تیسری اتحادی جماعت بلوچستان عوامی پارٹی بھی بگٹی کی مخلوط حکومت کا بھرپور ساتھ دے رہی ہے۔ ادھر پیپلز پارٹی کی مرکزی قیادت نے طویل مشاورت کے بعد بالآخر بلوچستان میں تنظیم سازی کرتے ہوئے سینئر سردار عمر گورگیج کو صوبائی صدر اور رہائی کاکڑ کو جنرل سیکرٹری مقرر کر دیا ہے۔ صوبائی سیکرٹری اطلاعات کا عہدہ سینئر صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی کو تفویض کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ میر ظہور بلیدی بلوچستان عوامی پارٹی (باپ) کے قائم مقام مرکزی صدر اور سینئر نائب صدر کے عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ 2024 کے عام انتخابات سے قبل وہ باپ پارٹی کو چھوڑ کر پی پی پی میں شامل ہو گئے تھے اور پی پی پی کے ٹکٹ پر 8 فروری 2024 کے عام انتخابات میں بلوچستان اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ وہ بلوچستان کی وزارت اعلیٰ کے بھی پی پی پی کی جانب سے مضبوط امیدوار تھے۔ اس وقت وہ بگٹی کابینہ میں پی اینڈ ڈی کے سینئر صوبائی وزیر ہیں۔ پارٹی نے انہیں صوبے میں سیکرٹری اطلاعات کی نئی ذمہ داری سونپی ہے۔ پیپلز پارٹی کے سینئر پرانے رہنماؤں اور کارکنوں کا پارٹی کی صوبے میں نئی تنظیم سازی کے حوالے سے کہنا ہے کہ انہیں تحفظات ضرور ہیں تاہم وہ پارٹی کی قیادت کے فیصلے کو تسلیم کرتے ہیں۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 JUL 2025

Page No. 26

بلوچستان میں سونے اور تانبے کی کان کنی کے منصوبے مقامی آبادی کو کیسے نقصان پہنچا رہے ہیں؟

صوبہ بلوچستان کے ضلع چاغی میں کچاؤ کا پہاڑی قصبہ واقع ہے، جس کی سرحدیں ایران اور افغانستان سے ملتی ہیں۔ چاغی اربوں

محمد اکبر نوتزئی

ڈالرز کے تانبے اور سونے کے ریکوڈک پروجیکٹ کا صدر مرکز بھی ہے جہاں ایک حالیہ فزیبلٹی مطالعے میں 60 ارب ڈالرز سے زائد مالیت کے ذخائر کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

طویل عرصے سے تاخیر کا شکار اس منصوبے میں پہلی کھدائی 1992ء میں شروع ہوئی لیکن قانونی، سیکیورٹی اور ملکیتی مسائل کی وجہ سے یہ کانیں 2028ء تک پیداوار شروع کریں گی۔ اس منصوبے سے بہت سی رقم آنے کی توقع ہے لیکن کچاؤ کے رہائشیوں کے لیے یہ تشویش کا باعث بن رہا ہے۔

ایک مقامی حمید بلوچ کا کہنا ہے کہ کچاؤ اپنے میٹھے پانی کے چشموں کے لیے جانا جاتا ہے۔ انہوں نے ڈان کو بتایا، 'ہم پریشان ہیں کہ ہمارا پانی کان کنی کے منصوبے کے لیے استعمال ہو رہا ہے جس سے ہمارے ذخائر ختم ہو رہے ہیں'۔ حمید نے انکشاف کیا کہ یہاں کی آبادی، چھوٹی چھوٹی بستیوں پر مشتمل ہے اور ان بستیوں کی تعداد سیکڑوں میں ہے۔ ان کا روزگار زراعت اور مویشیوں سے منسلک ہے، جس سے پانی کا بحران ایک وجودی مسئلہ بن رہا ہے۔

حمید بلوچ کہتے ہیں، 'اس منصوبے کے لیے ہمارے علاقے میں کچاؤ کے رہائشیوں کو اعتماد میں لیے بغیر ٹیوب ویل لگائے گئے ہیں'۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ اس علاقے میں ایک جانب بنیادی انفرااسٹرکچر کا فقدان ہے لیکن وہیں دوسری جانب ٹیوب ویل تک جانے والی سڑکوں کو تعمیر کیا گیا ہے۔ حمید نے سوال کیا کہ 'جب وہ یہاں سے سارا پانی لے جائیں گے تو ہم کہاں جائیں گے؟'

یہ مسئلہ پہلے ہی واضح ہے۔ ضلع کے دور دراز علاقوں بشمول ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر دالبندین، پینے کے صاف پانی کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ مزید یہ کہ بلوچستان ایک ایسے خطے میں ہے جہاں عام طور پر کم بارش ہوتی ہے۔

پاکستان کے محکمہ موسمیات کے اعداد و شمار کے مطابق، صوبے میں سالانہ تقریباً 176 ملی میٹر بارش ہوتی ہے جبکہ معدنیات سے مالا مال چاغی ضلع سمیت اس کے مغربی حصوں میں 50 ملی میٹر سے بھی کم بارش ہوتی ہے۔ شدید موسمی واقعات جیسے خشک سالی سے لے کر گزشتہ سال کی طوفانی بارشیں، صورت حال کو مزید خراب کرتے ہیں اور لوگوں کو نقل مکانی پر مجبور کرتے ہیں۔

فی الحال کچاؤ میں اتنا پانی ہے کہ خواتین اور بچے پانی کے حصول کے لیے پہاڑ سے نیچے ایک مختصر سفر کرتے ہیں۔ لیکن حمید کا کہنا ہے کہ پانی کی سطح کم ہو رہی ہے اور بعض مقامات پر پانی کھارا ہو گیا ہے۔

اس منصوبے میں 50 فیصد حصص رکھنے والی کینیڈا کی فرم بیرک گولڈ (باقی 50 فیصد بلوچستان اور پاکستان کی حکومتوں کے درمیان مساوی طور پر تقسیم ہیں)، اس سے متفق نہیں ہے۔ اس کی ترجمان سامعہ شاہ ڈان کو ایک ای میل کے ذریعے بتاتی ہیں کہ یہ پروجیکٹ صرف زیر زمین پانی کے ایک بڑے ذریعے کا چھوٹا حصہ استعمال کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پانی پہلے ہی پینے یا کاشتکاری کے لیے بہت زیادہ کھارا ہے جبکہ اسے استعمال کرنے کے لیے صفائی کے مہنگے عمل سے گزارنا پڑے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ قریب میں کوئی کمیونٹی یا پانی کا وسیلہ نہیں اور نہ ہی اس علاقے میں کوئی جنگلی حیات موجود ہے جو اس پانی پر انحصار کرتی ہو۔ اپنے جواب میں، سامعہ شاہ نے زور دے کر کہا کہ آزاد مطالعات نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ زیر زمین پانی زمین کے اوپر موجود ماحولیاتی نظام سے منسلک نہیں ہے اور یہ منصوبہ مستقبل میں دیگر کو پانی استعمال کرنے سے نہیں روکے گا۔

تجزیہ کار اور دی اکنامک ڈیولپمنٹ آف بلوچستان کے مصنف سید فضل حیدر کا کہنا ہے کہ ریکوڈک منصوبے کے لیے پانی، پروجیکٹ سائٹ سے تقریباً 70 کلومیٹر دور دینی کلام سے آئے گا۔ انہوں نے ڈان کو یہ بھی بتایا کہ اس بات کا مطالعہ کرنا بھی ضروری ہے کہ سینڈک کاپر گولڈ مائن جو کہ اسی ضلع میں ریکوڈک سے تقریباً 90 کلومیٹر دور ہے، وہاں 20 سال سے کی جانے والی کان کنی نے ماحول کو کس طرح متاثر کیا ہے۔ فضل حیدر کہتے ہیں، 'اس طرح کے مطالعے کے نتائج اگلی دہائی میں ریکوڈک سے ہونے والے ممکنہ ماحولیاتی اثرات کو ظاہر کر سکتے ہیں'۔

پاک-ایران سرحد کے قریب تفتان کے جنوب میں چاغی میں واقع چھوٹا قصبہ تالاپ دو دہائیوں سے سینڈک منصوبے کو پانی فراہم کر رہا ہے۔ سینڈک، ریکوڈک کی طرح اربوں ڈالر کا منصوبہ ہے اور 2000ء کے اوائل سے یعنی کئی سالوں سے وہاں چینی تانبا اور سونا نکال رہے ہیں۔ کچاؤ کی طرح تالاپ ایک چھوٹا سا شہر ہے جس میں 50 سے زائد گھر ہیں اور وہاں صرف چند سو لوگ آباد ہیں۔

مقامی کاشتکار خدا بخش بلوچ نے کہا کہ تالاپ میں پانی کی سطح کم ہو چکی ہے۔

انہوں نے ڈان کو بتایا، 'سینڈک پروجیکٹ سے پہلے پانی کی سطح 60 فٹ تھی۔ یہ اب 100 فٹ گہرا ہے لیکن ماضی کے برعکس یہ کھارا بھی ہے'۔ خدا بخش کا کہنا ہے کہ کم تنخواہ والی چند ملازمتوں کے علاوہ، قصبے کو وہ زیادہ تر فوائد حاصل نہیں ہوئے ہیں جن کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔

ڈان نے جن جن رہائشیوں سے بات کی ان میں سے زیادہ تر نے خدا بخش سے ملتے جلتے خدشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے فصل اور پانی کے خراب معیار اور انفرااسٹرکچر کے مسائل کی شکایات کیں۔ ان میں سے ایک عطااللہ بھی تھے جنہوں نے کہا کہ جب حکام کو پروجیکٹ کے لیے پانی درکار تھا تو ہم سے چاند توڑ لانے جیسے اونچے اونچے وعدے کیے گئے تھے۔

عطااللہ نے بتایا، 'انہوں نے اب تک ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا بلکہ انہوں نے ہماری مشکلات میں اضافہ کیا ہے۔ ہمارا پانی صاف ہوتا تھا اور ہم دیگر فصلوں کے علاوہ گندم بھی اگاتے تھے۔ اب ہمیں واشاپ (قریبی شہر) تک سفر کرنا پڑتا ہے جو کہ تقریباً آدھا گھنٹہ دور ہے جہاں سے ریڑھی پر ہم پانی لے کر آتے ہیں'۔

بہت سی وجوہات نے تالاپ اور کچاؤ کے قصبوں کے لوگوں کو بہتر مواقع کی تلاش میں نقل مکانی کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ایک وجہ تفتان سے تالاپ تک 32 کلومیٹر طویل سرحدی دیوار کی تعمیر بھی ہے جس نے سرحد کے پار روزگار کے مواقع کم کر دیے ہیں۔ اس کے علاوہ علاقے کو اکثر خشک سالی اور سیلاب کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے زندگی مشکل ہوتی جا رہی ہے۔

نوشکی سے تعلق رکھنے والے زاہد مینگل کوئٹہ میں قائم غیر منافع بخش تنظیم عزت فاؤنڈیشن کے سربراہ ہیں۔ 2000ء کی دہائی کے اوائل سے ان کی تنظیم دیگر مقامات کے علاوہ چاغی اور نوشکی کے قحط زدہ اضلاع میں امدادی سرگرمیاں انجام دے رہی ہے۔ زاہد نے کہا، 'اس طرح کی خشک سالی بلوچستان کے حصوں کو متاثر کرتی رہتی ہے جس سے زراعت کو نقصان پہنچتا ہے۔ اگرچہ یہ اثرات سالوں میں آہستہ آہستہ سامنے آتے ہیں لیکن یہ سنگین ہیں'۔

کوئٹہ میں بلوچستان یونیورسٹی کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ڈاکٹر سید عین الدین کہتے ہیں کہ بارشوں کی کمی اور زیر زمین پانی کی سطح میں کمی، گزشتہ چند دہائیوں کے دوران گہرے کنوؤں کی پمپنگ خاص طور پر بلوچستان کے مغربی علاقوں میں جہاں چاغی واقع ہے، خشک سالی کا سبب بن رہی ہے۔

حالیہ برسوں میں چاغی اور ارد گرد کے اضلاع طوفانی بارشوں اور سیلابوں کا شکار ہوئے ہیں۔ ماضی کے برعکس شدید بارشوں اور سیلابوں کا ذمہ دار ماہرین موسمیاتی تبدیلی کو ٹھہراتے ہیں بالخصوص چاغی جہاں تاریخی اعتبار سے کم بارشیں ہوتی رہی ہیں۔

تالاپ کی ایک بزرگ خاتون مدینہ بی بی کا کہنا ہے کہ یہی وجہ ہے کہ نہ صرف تالاپ بلکہ قریبی علاقوں سے بھی لوگ نقل مکانی کر رہے ہیں۔ وہ کہتی ہیں، 'یہاں اب ایسا کچھ نہیں جس کی وجہ سے لوگ یہاں رہیں۔ ہماری زمین اور مویشی کھارے پانی کی وجہ سے برباد ہو چکے ہیں'۔ اگرچہ ان کا نقل مکانی کا کوئی ارادہ نہیں لیکن وہ اپنے بچوں کے مستقبل کے لیے پریشان ہیں۔ مدینہ بی بی نے بتایا، 'وہ کام کے سلسلے میں تفتان جاتے تھے لیکن اب بدقسمتی سے وہاں بھی نہیں جا سکتے کیونکہ سرحد پر دیوار تعمیر ہو چکی ہے'۔

تالاپ اور کچاؤ کے لوگ بلوچستان کے ساتھ ساتھ سرحد پار سے ایران کی طرف بھی منتقل ہو رہے ہیں جہاں اکثر کے خاندان رہتے ہیں۔ نتیجتاً کچاؤ اور تالاپ اب ویران نظر آتے ہیں۔

اب میں کچاؤ کی وادیوں میں کھڑا تھا جہاں کبھی پہاڑوں کی چوٹیوں پر برف ہوا کرتی تھی اور چشمے بہا کرتے تھے لیکن اب اس قصبے میں خاموشی کا راج ہے۔

تالاپ میں بھی یہی صورت حال ہے۔ یہ خاموشی امن کی علامت نہیں بلکہ یہ اس لیے ہے کیونکہ آوازوں کی شنوائی نہیں ہوئی اور وعدے پورے نہیں کیے گئے جبکہ پانی کم ہونے کے ساتھ ساتھ یہاں کی زمین میں آہستہ آہستہ خاموش ہو رہی ہے۔ اگر ہم اب بھی ان کی آوازیں نہیں سنتے ہیں تو یہ چشمے مکمل طور پر خشک ہو جائیں گے، یہاں آبادی ختم ہو جائے گی اور اگر کچھ باقی رہ جائے گا تو وہ تانبے کے خواب ہوں گے جو اس زمین کی مرتی ہوئی روح کے عوض پورے کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 JUL 2025 Page No. 27

ویمن انفارمل ڈسٹرکٹ اسمبلی بلوچستان کے اجلاس کی روداد

ویمن انفارمل ڈسٹرکٹ اسمبلی خواتین کو مقامی حکومت کے نظام میں بااختیار بنانے کے لیے کئی مثبت اقدامات کی وکالت کر رہی ہے، جن میں فریم ورک قوانین، عوامی مسائل، اور سیاسی جماعتوں میں صنفی برابری کا قیام شامل ہے ویمن انفارمل ڈسٹرکٹ اسمبلی معاشرے میں خواتین کے مقام کے بارے میں عوامی رائے عامہ کو بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا، یہ اجلاس "پاکستان میں خواتین کی جمہوری عمل میں شمولیت کو مضبوط بنانے" کے منصوبے کے تحت سہ ماہی بنیادوں پر منعقد کیا جاتا ہے، اس اجلاس میں مندرجہ ذیل نمائندگان شریک ہوئیں جن میں چیئرپرسن مس ثنا، وائس چیئرپرسن مس آصفہ، اسپیکر مس جمیلہ، ڈپٹی اسپیکر مس سلمیٰ، اپوزیشن لیڈر مس لالی دیگر خواتین، مزدور/کسان، اقلیتی نمائندگان اور مختلف علاقوں سے کونسلرز اسمبلی کا باضابطہ آغاز اسپیکر نے کیا اور چیئرپرسن کو فلور دیا گیا چیئرپرسن نے گزشتہ اجلاس کی کارکردگی، مختلف حکام سے ہونے والی ملاقاتوں اور کونسلرز کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل پر پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد اسپیکر نے تمام کونسلرز کو 8 سے 10 منٹ دیے تاکہ وہ اپنے علاقوں کے مسائل کو اجاگر کر سکیں، جبکہ چیئرپرسن اور وائس چیئرپرسن تمام نکات کو نوٹ کر رہی تھیں تمام کونسلرز نے پراعتماد طریقے سے اور بھرپور تیاری کے ساتھ حصہ لیا، کونسلرز کی طرف سے پیش کیے گئے مسائل: کونسلر فضلی نے کوئٹہ میں بجلی کی لوڈشیڈنگ پر بات کی انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ شہری زندگی، کاروبار اور صنعت پر برا اثر ڈال رہا ہے، خاص طور پر گرمیوں میں۔ مؤثر انفراسٹرکچر اور پاور مینجمنٹ کی ضرورت ہے کونسلر گلشن نے پانی کی شدید قلت پر روشنی ڈالی، نجی ٹینکرز کی مہنگائی غریب عوام کے لیے ناقابل برداشت ہوگئی ہے۔ حکومت کو فوری اقدامات کرنے چاہئیں، کونسلر عرشہ منصور نے سائبر ہراسگی پر بات کی خواتین آن لائن بدنامی اور جعلی اکاؤنٹس سے متاثر ہو رہی ہیں۔ بلوچستان میں ڈیجیٹل حقوق کی آگاہی کی کمی ہے کونسلر عائشہ نے خواتین کی پالیسی سازی، قانون سازی، بجٹ سازی میں مؤثر شرکت پر زور دیا محترمہ حرا نے کہا کہ بلوچستان میں لاکھوں خواتین کے پاس شناختی کارڈ نہیں ہیں، جس کی وجہ سے وہ انتخابی عمل اور سرکاری اسکیموں سے محروم ہیں مس جمیلہ نے عوامی مقامات، خصوصاً شاہراہوں پر خواتین کے لیے ٹوائلٹس کی کمی کا ذکر کیا، جو خواتین مسافروں کے لیے مشکلات پیدا کرتی ہے، آصفہ نے سائبر کرائمز جیسے شناختی چوری، بلیک میلنگ، اور ڈیٹا لیک پر گفتگو کی انہوں نے مؤثر قانونی نظام اور بین الاقوامی تعاون پر زور دیا ماریا نے آن لائن سیفٹی سے متعلق آگاہی کی ضرورت پر بات کی شمیلہ نے خواتین کے ہنر کو معاشی مواقع میں تبدیل کرنے کے لیے تربیتی مراکز کے قیام کی ضرورت بتائی۔ جیسے: ٹوکری بنائی، کشیدہ کاری، قالین سازی وغیرہ، مس شمع نے ہسپتالوں میں خواتین کے لیے مناسب بیٹھنے کی سہولت نہ ہونے پر افسوس کا اظہار کیا مس میمونہ نے مطالبہ کیا کہ خواتین کو زرعی زمین دی جائے تاکہ وہ معاشی خودمختاری حاصل کر سکیں اپوزیشن لیڈر نے ان مسائل پر روشنی ڈالی جو پچھلے اجلاس میں زیر بحث آئے تھے لیکن ان پر خاطر خواہ عمل نہیں ہوا تمام مسائل کو چیئرپرسن اور وائس چیئرپرسن نے سنجیدگی سے لیا اسمبلی کا اختتام چیئرپرسن ثنا اور وائس چیئرپرسن آصفہ نے اس یقین دہانی کے ساتھ کیا کہ خواتین کی ناخواندگی، تعلیمی نظام، اور دیگر مسائل پر ایک ایک کر کے کام کیا جائے گا بلوچستان کی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ درانی اور ایم پی اے کلثوم نیاز بلوچ نے پورا اجلاس دیکھا ان کا مقصد نوجوان خواتین کونسلرز کی رہنمائی کرنا اور انہیں سیاست میں فعال کردار کے لیے تیار کرنا تھا دونوں نے اپنی ذاتی سیاسی جدوجہد کی کہانیاں بھی سنائیں چیئرپرسن حما نے کہا "ویمن انفارمل ڈسٹرکٹ اسمبلی ایک بہترین پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے خواتین اور عوام کے مسائل حل کیے جا سکتے ہیں آج کے اجلاس میں تمام کونسلرز نے بھرپور تیاری کے ساتھ مختلف مسائل اجاگر کیے اور ہم HARD ٹیم کے تعاون سے ان مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ کوششیں کریں گی۔

آج ہم، ہیلتھ اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (HARD) بلوچستان کے نوجوان رضاکار، بحیثیت ویمن انفارمل ڈسٹرکٹ اسمبلی کے اراکین، آج کی اس پریس کانفرنس میں اپنے مطالبات پیش کرتے ہیں، جو کہ ایک طویل اور مشاورتی عمل کے نتیجے میں سامنے آئے ہیں۔ یہ مشاورت "پاکستان میں خواتین کی جمہوری عمل میں شمولیت کو مضبوط بنانے کے منصوبے" کے تحت کی گئی، جسے نیشنل اینڈومنٹ فار ڈیموکریسی کی مالی معاونت حاصل ہے

ہم آپ کی ان کاوشوں کو سراہتے ہیں جو آپ عوام، خواتین اور دیگر طبقات کے مسائل کو اجاگر کرنے اور حل کروانے کے لیے کرتے ہیں سول سوسائٹی تنظیموں کی مسلسل حمایت پر ہم آپ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں آج کی پریس کانفرنس میں، ہم، ویمن انفارمل ڈسٹرکٹ اسمبلی کے اراکین، حکومت بلوچستان اور متعلقہ اداروں سے درج ذیل اقدامات پر فوری عملدرآمد کا مطالبہ کرتے ہیں پسماندہ تعلیمی نظام کو بہتر بنایا جائے اساتذہ کی تربیت اور پیشہ ورانہ معیار کو بہتر کیا جائے دیہی علاقوں، خاص طور پر لڑکیوں کے لیے اسکولوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے لڑکیوں کی تعلیم کے لیے مالی معاونت اور وظائف فراہم کیے جائیں اسکولوں میں بنیادی سہولیات جیسے پینے کا صاف پانی، ٹوائلٹ، اور مفت درسی سامان یقینی بنایا جائے خواتین کی شرح خواندگی میں کمی کو سنجیدگی سے لیا جائے کوئٹہ شہر میں طویل لوڈشیڈنگ عوام کی زندگی کو مفلوج کر رہی ہے، جس کے اثرات کاروبار اور صنعتوں پر بھی پڑ رہے ہیں مؤثر پاور مینجمنٹ اور بہتر انفراسٹرکچر کی فوری ضرورت ہے

کوئٹہ میں پانی کی شدید قلت ہے، جس کی وجہ سے لوگ مہنگے ٹینکرز پر انحصار کر رہے ہیں حکومت فوری طور پر پانی کی مستقل فراہمی کے لیے اقدامات کرے کام کی جگہ، عوامی مقامات، انتخابات اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر خواتین کے خلاف ہراسگی کا خاتمہ کیا جائے مثبت مردانگی (Positive Masculinity) پر مبنی مہم چلائی جائے تاکہ رویوں میں تبدیلی آئے اور خواتین فیصلہ سازی میں کردار ادا کر سکیں ڈیجیٹل حقوق سے متعلق آگاہی دی جائے تاکہ سائبر ہراسگی کے خلاف خواتین محفوظ رہ سکیں بیوہ خواتین، گھریلو محنت کش، خواجہ سرا، اور معذور افراد کے لیے مکمل سپورٹ اور معاوضہ دیا جائے بچوں کو جنسی تشدد سے بچانے کے لیے "اچھے اور برے لمس" کی تعلیم اور ذاتی صحت پر مشاورت تمام اسکولوں میں لازمی کی جائے جنسی یا صنفی بنیادوں پر تشدد کا شکار خواتین و بچوں کے لیے باوقار اور محفوظ پناہ گاہیں قائم کی جائیں بلوچستان خاص طور پر کوئٹہ میں منشیات کا مسئلہ سنگین ہوتا جا رہا ہے نوجوانوں کو کھیل، ہنر سکھانے، اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ انہیں غلط راستوں سے روکا جا سکے بلوچستان گزشتہ کئی سالوں سے موسمیاتی تبدیلی کی زد میں ہے۔ خشک سالی، پانی کی کمی، درجہ حرارت میں اضافہ، اور غذائی قلت جیسے مسائل کا فوری حل نکالا جائے خواتین کو وراثت میں حق نہ دینا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ حکومت اس پر سختی سے عملدرآمد کروائے اور میڈیا کے ذریعے عوام کو آگاہ کیا جائے۔